روزنامہ

الفضل

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

بدھ 5 مارچ 2008ء 26 صفر 1429 ہجری 5 امان 1387 ہش جلد 58-93 نمبر 52

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

جاننا چاہئے کہ عالم آخرت درحقیقت دنیوی عالم کا ایک عکس ہے اور جو کچھ دنیا میں روحانی طور پر ایمان اور ایمان کے نتائج اور کفر اور کفر کے نتائج ظاہر ہوتے ہیں۔ وہ عالم آخرت میں جسمانی طور پر ظاہر ہو جائیں گے۔ اللہ جلشانہ فرماتا ہے (۔) جو اس جہان میں اندھا ہے، وہ اس جہان میں بھی اندھا ہی ہوگا۔ ہمیں اس تمثیلی وجود سے کچھ تعجب نہیں کرنا چاہئے اور ذرا سوچنا چاہئے کہ کیونکر روحانی امور عالم رویا میں متمثل ہو کر نظر آ جاتے ہیں اور عالم کشف تو اس سے بھی عجیب تر ہے، کہ وجود عدم غیبت حس اور بیداری کے روحانی امور طرح طرح کے جسمانی اشکال میں انہیں آنکھوں سے دکھائی دیتے ہیں۔ جیسا کہ بسا اوقات عین بیداری میں ان روحوں سے ملاقات ہوتی ہے، جو اس دنیا سے گزر چکے ہیں اور وہ اس دنیوی زندگی کے طور پر اپنے اصلی جسم میں اسی دنیا کے کپڑوں میں سے ایک پوشاک پہنے ہوئے نظر آتے ہیں اور باتیں کرتے ہیں۔ اور بسا اوقات ان میں سے مقدس لوگ باذنہ تعالیٰ آئندہ کی خبریں دیتے ہیں اور وہ خبریں مطابق واقعہ نکلتی ہیں۔ بسا اوقات عین بیداری میں ایک شربت یا کسی قسم کا میوہ عالم کشف سے ہاتھ میں آتا ہے اور وہ کھانے میں نہایت لذیذ ہوتا ہے۔ اور ان سب امور میں یہ عاجز خود صاحب تجربہ ہے۔ کشف کی اعلیٰ قسموں میں سے یہ ایک قسم ہے کہ بالکل بیداری میں واقع ہوتی ہے اور یہاں تک اپنے ذاتی تجربہ سے دیکھا گیا ہے کہ ایک شیریں طعام یا کسی قسم کا میوہ یا شربت غیب سے نظر کے سامنے آ گیا ہے اور وہ ایک غیبی ہاتھ سے منہ میں پڑتا جاتا ہے اور زبان کی قوت ذائقہ اس کے لذیذ طعم سے لذت اٹھاتی جاتی ہے اور دوسرے لوگوں سے باتوں کا سلسلہ بھی جاری ہے اور حواس ظاہری بخوبی اپنا اپنا کام دے رہے ہیں۔ اور یہ شربت یا میوہ بھی کھایا جا رہا ہے اور اس کی لذت اور حلاوت بھی ایسی ہی کھلے کھلے طور پر معلوم ہوتی ہے بلکہ وہ لذت اس لذت سے نہایت الطف ہوتی ہے اور یہ ہرگز نہیں کہ وہ وہم ہوتا ہے یا صرف بے بنیاد تخیلات ہوتے ہیں، بلکہ واقعی طور پر وہ خدا جس کی شان بکل خلق علیم ہے۔ ایک قسم کے خلق کا تماشہ دکھا دیتا ہے پس جبکہ اس قسم کے خلق اور پیدائش کا دنیا میں ہی نمونہ دکھائی دیتا ہے اور ہر ایک زمانہ کے عارف اس کے بارے میں گواہی دیتے چلے آئے ہیں، تو پھر وہ تمثلی خلق اور پیدائش جو آخرت میں ہوگی اور میزان اعمال نظر آئے گی اور پل صراط نظر آئے گا اور ایسا ہی بہت سے امور روحانی جسمانی تشکل کے ساتھ نظر آئیں گے۔ اس سے کیوں عقلمند تعجب کرے۔ کیا جس نے یہ سلسلہ تمثلی خلق اور پیدائش کا دنیا میں ہی عارفوں کو دکھا دیا ہے، اس کی قدرت سے یہ بعید ہے کہ وہ آخرت میں بھی دکھا دے، بلکہ ان تمثلات کو عالم آخرت سے نہایت مناسبت ہے، کیونکہ جس حالت میں اس عالم میں جو کمال انقطاع کا تجلی گاہ نہیں ہے۔ یہ تمثلی پیدائش تزکیہ یافتہ لوگوں پر ظاہر ہو جاتی ہے، تو پھر عالم آخرت میں جو اکمل اور اَتم انقطاع کا مقام ہے، کیوں نظر نہ آوے۔

(ملفوظات جلد دوم ص 43)

حساب لے گا

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے خواہ تم اسے ظاہر کرو یا اسے چھپاؤ اللہ تم سے اس کا حساب لے گا۔ پھر جسے چاہے گا بخش دے گا اور جسے چاہے گا عذاب دے گا۔ اور اللہ ہر ایک چیز پر بڑا قادر ہے۔

(البقرہ آیت: 285)

خلافت جوبلی دعائیہ پروگرام

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صدسالہ خلافت جوبلی کی کامیابی کیلئے احباب جماعت کو نوافل روزوں اور دعاؤں کا پروگرام دیا ہوا ہے۔ احباب سے گزارش ہے کہ اس پروگرام کو پابندی سے جاری رکھیں اور ایک دوسرے کو بھی تلقین کرتے رہیں۔ اللہ تعالیٰ خلافت کے بابرکت سایہ کو ہمیشہ ہمارے سروں پر قائم رکھے۔ آمین

ماہر امراض جلد کی آمد

مکرم ڈاکٹر عبدالرفیق سمیع صاحب ماہر امراض جلد مورخہ 9 مارچ 2008ء کو آؤٹ ڈور گراؤنڈ فلور فضل عمر ہسپتال ربوہ میں مریضوں کا معائنہ کرینگے۔ ضرورت مند احباب و خواتین استفادہ کیلئے تشریف لائیں اور پرچی روم سے اپنی پرچی بنالیں اور مزید معلومات کیلئے استقبالیہ سے رجوع فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

جرمن زبان سیکھئے

وقف نو لینگویج انسٹیٹیوٹ لوکل انجمن احمدیہ دارالرحمت وسطی ربوہ کے زیراہتمام جرمن زبان سیکھنے کی کلاس کا اجراء کیا جا رہا ہے۔ کوالیفائیڈ لیڈی ٹیچر اس زبان کا تعارف' ابتدائی بول چال اور ضروری معلومات فراہم کریں گی۔ مڈل تا ایم اے لیول کی واقفات نو اور خواتین جو یہ زبانیں سیکھنا چاہتی ہیں وقف نو لینگویج انسٹیٹیوٹ دارالرحمت وسطی میں جلدا زجلد اپنی رجسٹریشن کروالیں۔ مورخہ 3 تا 6 مارچ 2008ء عصر تا مغرب رجسٹریشن جاری ہے۔ مزید معلومات کیلئے انہی اوقات میں اس نمبر پر رابطہ کریں۔:0476011966

(انچارج وقف نو لینگویج انسٹیٹیوٹ لوکل انجمن احمدیہ)

تعطیلات

طاہر ہومیوپیتھک ریسرچ انسٹیٹیوٹ ربوہ

طاہر ہومیو پیتھک ریسرچ انسٹیٹیوٹ ربوہ مورخہ 20 مارچ تا یکم اپریل 2008ء تعمیراتی کام کی وجہ سے بندرہے گا۔ احباب مطلع رہیں۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان)

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام

سوموار 10 مارچ 2008ء

1-30 am	خبریں
2-05 am	بستان وقف نو
3-20 am	ایم ٹی اے ٹریول
3-50 am	دورہ حضور انور ایدہ اللہ
4-55 am	سیرت النبیؐ
5-15 am	تلاوت، درس، خبریں
7-10 am	ایم ٹی اے ٹریول
7-40 am	خطبہ جمعہ
8-50 am	عربی سیکھئے
9-10 am	سوال و جواب
10-25 am	سیرت النبیؐ
11-00 am	تلاوت، درس، خبریں
12-00 pm	گلشن وقف نو
1-10 pm	فرانسیسی سروس
1-30 pm	تقریر
2-05 pm	فرانسیسی ملاقات
3-05pm	انڈونیشین سروس
4-20 pm	میڈیکل میٹرز
5-00 pm	تلاوت، درس، خبریں
5-55 pm	بنگلہ سروس
7-10 pm	خطبہ جمعہ
8-05 pm	گلشن وقف نو
9-15 pm	فرانسیسی ملاقات
10-30 pm	لقاء مع العرب
11-35 pm	عربی سروس

منگل 11 مارچ 2008ء

12-35 am	تقریر
1-30 am	خبریں
2-05 am	طب و صحت
2-40 am	گلشن وقف نو
3-50 am	خطبہ جمعہ
5-00 am	تلاوت، درس، خبریں
5-50 am	فرانسیسی سروس
6-30 am	لقاء مع العرب
7-30 am	خطبہ جمعہ
8-20 am	طب و صحت
9-10 am	فرانسیسی سروس
10-25 am	تقریر
11-00 am	تلاوت، درس، خبریں
12-05 pm	گلشن وقف نو
1-10 pm	سوال و جواب
2-05 pm	کرنٹ افیئرز
3-05 pm	انڈونیشین سروس
4-00 pm	سندھی سروس
5-00 pm	تلاوت، درس، خبریں
6-00 pm	بنگلہ سروس
7-05 pm	جلسہ جرمنی
8-05 pm	گلشن وقف نو
9-15 pm	سوال و جواب
10-25 pm	لقاء مع العرب
11-30 pm	عربی سروس

بدھ 12 مارچ 2008ء

12-45 am	خبریں
1-40 am	کرنٹ افیئرز
2-35 am	گلشن وقف نو
3-40 am	جلسہ جرمنی
4-30 am	ایم ٹی اے ٹریول
5-00 am	تلاوت، درس، خبریں
6-10 am	عربی سیکھئے
6-50 am	لقاء مع العرب
7-55 am	کرنٹ افیئرز
8-55 am	سوال و جواب
9-55 am	جلسہ جرمنی
11-00 am	تلاوت، درس، خبریں
12-05 pm	گلشن وقف نو
1-10 pm	سیرت حضرت مسیح موعود
1-55 pm	سوال و جواب
2-50 pm	انڈونیشین سروس
3-50 pm	سواحیلی سروس
5-00 pm	تلاوت، درس، خبریں
5-45 pm	بنگلہ دیش
6-45 pm	خطبہ جمعہ
7-55 pm	جلسہ UK
8-35 pm	گلشن وقف نو
9-40 pm	سیرت حضرت مسیح موعود
10-30 pm	لقاء مع العرب
11-30 pm	عربی سروس

جمعرات 13 مارچ 2008ء

12-20 am	سوال و جواب
1-20 am	خبریں
2-00 am	گلشن وقف نو
3-00 am	جلسہ UK
3-50 am	خطبہ جمعہ
5-05 am	تلاوت، ڈاکومنٹری، خبریں
6-15 am	لقاء مع العرب
7-35 am	ہماری کائنات
8-00 am	جزیرہ کی سیر اور تعارف
8-35 am	خطبہ جمعہ
9-50 am	ہوا میں تیرے فضلوں کا منادی
10-25 am	جلسہ UK
11-00 am	تلاوت، درس، خبریں
12-10 pm	جامعہ UK
1-25 pm	ملاقات
2-40 pm	پشتو سروس
2-55 pm	انڈونیشین سروس
3-55 pm	خطبہ جمعہ
5-00 pm	تلاوت، درس، خبریں
6-00 pm	بنگلہ سروس
7-10 pm	ترجمۃ القرآن
8-10 pm	ملاقات
9-10 pm	خطبہ جمعہ
10-30 pm	لقاء مع العرب
11-30 pm	عربی سروس

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

مکرم ملک مظفر احمد عارف صاحب کوارٹرز تحریک جدید کرتے ہیں۔

خاکسار کے بڑے بھائی مکرم ملک ناصر احمد صاحب کارکن وکالت مال ثانی تحریک جدید اور محترمہ امۃ الرشید ناصر صاحبہ کارکن فضل عمر ہومیو پیتھک ڈسپنسری وقف جدید کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے ایک بیٹی کے بعد مورخہ 20 فروری 2008ء کو بیٹے سے نوازا ہے۔ جس کا نام حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے حاشر احمد عطا فرمایا ہے اور وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل فرمایا ہے نومولود مکرم ملک اللہ بخش صاحب وکالت دیوان تحریک جدید کا پوتا اور مکرم محمد ظفر صاحب دارالنصر غربی اقبال ربوہ کا نواسہ ہے اور حضرت مولوی محمد حسین صاحب سبز پگڑی والے رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کو صحت و سلامتی والی لمبی عمر سے نوازے۔ نیک، صالح، خادم دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

اعلان دارالقضاء

(مکرم محمد سلیمان صاحب ترکہ مکرم داؤد احمد صاحب)

مکرم محمد سلیمان صاحب نے درخواست دی ہے کہ ہمارے والد مکرم داؤد احمد صاحب وفات پا گئے ہیں ان کے نام قطعہ نمبر 12/17 محلّہ دارالیمن ربوہ برقبہ ایک کنال میں سے صرف دس مرلہ الاٹ ہے۔ یہ قطعہ مذکورہ بالا مرحوم کے چاروں بیٹوں میں (بحصہ مساوی) منتقل کر دیا جائے۔ دیگر ورثاء کو اس منتقلی پر کوئی اعتراض نہ ہے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل۔

1۔ مکرمہ رضیہ بیگم صاحبہ (بیوہ)
2۔ مکرم عرفان احمد صاحب (بیٹا)
3۔ مکرم رحمٰن احمد صاحب (بیٹا)
4۔ مکرمہ تسلیم کوثر صاحبہ (بیٹی)
5۔ مکرم محمد سلیمان صاحب (بیٹا)
6۔ مکرمہ نسرین کوثر صاحبہ (بیٹی)
7۔ مکرم رضوان احمد دین صاحب (بیٹا)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

اعلان دارالقضاء

(مکرمہ بشریٰ بیگم صاحبہ ترکہ مکرم عبدالعزیز صاحب)

مکرمہ بشریٰ بیگم صاحبہ نے درخواست دی ہے کہ میرے خاوند مکرم عبدالعزیز صاحب وفات پا گئے ہیں۔ ان کے دو قطعات (تفصیل ذیل) 1۔ قطعہ نمبر 2/22 محلّہ دارالنصر ربوہ برقبہ 15 مرلہ 144 مربع فٹ 2۔ قطعہ نمبر 3/22 محلّہ دارالنصر ربوہ برقبہ 15 مرلہ 39 مربع فٹ الاٹ ہیں۔ یہ قطعات میرے نام منتقل کر دیئے جائیں دیگر ورثاء کو اس منتقلی پر کوئی اعتراض نہ ہے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل۔

1۔ مکرمہ بشریٰ بیگم صاحبہ (بیوہ)
2۔ مکرم منیر احمد دین صاحب (بیٹا)
3۔ مکرمہ نصرت خاں صاحبہ (بیٹی)
4۔ مکرم نصیر احمد دین صاحب (بیٹا)
5۔ مکرمہ طلعت ساقی صاحبہ (بیٹی)
6۔ مکرم عبدالعلی دین صاحب (بیٹا)
7۔ مکرم عبدالولی دین صاحب (بیٹا)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

درخواست دعا

محترمہ شازیہ رائے صاحبہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بیمار ہیں اور ہسپتال میں داخل ہیں احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

خاکسار کو جلسہ سالانہ قادیان 2007ء میں

مکرم نذیر احمد سانول صاحب

پھرتے ہیں آنکھوں کے آگے کوچہ ہائے قادیاں

جلسہ قادیان دارالامان کی یادیں

شمولیت کا شرف حاصل ہوا مورخہ 26 دسمبر 2007ء کو صبح 5 بجے دارالذکر لاہور پہنچا۔ لاہور کی جماعت نے مہمانوں کے لئے بہترین جملہ انتظامات کئے ہوئے تھے۔ ادائیگی نماز و ناشتہ کے بعد واہگہ بارڈر بذریعہ جماعتی انتظام گئے۔ مہمانوں کے لئے جماعت احمدیہ لاہور کے خدام خدمت کے لئے مستعد تھے۔ گرما گرم کھانا، حلوہ، چائے ہمہ وقت تیار۔ ضروری کارروائی کے بعد 3-25 سہ پہر واہگہ بارڈر سے ہندوستان داخل ہوئے۔ یہاں مجلس خدام الاحمدیہ قادیان شریف کے کارکنان کرام خدمت و رہنمائی کے لئے موجود تھے۔

امیگریشن کارروائی کے بعد جماعتی انتظام کے تحت بس کے ذریعہ قادیان شریف جانا تھا ٹھیک 5 بجے شام بس چلی اور ساڑھے سات بجے منزل مقصود پر پہنچ گئی، فضاء نعرہ ہائے تکبیر سے گونج رہی تھی اسی طرح استقبالیہ نعروں سے مہمانوں کا خیر مقدم کیا جا رہا تھا۔

خاکسار نے کتابوں میں پڑھا تھا اور سلسلہ کے بزرگوں، علماء اور درشن کرنے والوں سے سنا تھا کہ قادیان کے فلاں فلاں مقامات عالیہ ہیں جن کو حضرت مسیح موعود، خلفاء عظام اور بزرگ ہستیوں نے برکت بخشی ہے۔ ایسا پڑھ اور سن کر خاکسار کے دل میں ایک حسرت اور ارمان امنگیں لیا کرتا تھا، مقامات مقدسہ کی زیارت کے لئے دل مچل مچل جایا کرتا تھا، قادیان شریف کے جلسہ ہائے سالانہ سے مالا مال ہو کر لوٹنے والے جب حالات و واقعات سناتے تو ذہن میں خیالات کے طوفان امڈ آتے کہ کبھی وہ دن آئیں گے جب ہم ان خوش نصیبوں میں شامل ہوں گے جو دارالامان کے نظارے کے لئے جائیں گے خوشا نصیب کہ وہ مبارک ایام آ گئے کہ ہم جیسوں کے بھی وارے نیارے ہو گئے۔

ہم جیسوں کے بھی دید کے سامان ہو گئے
ظاہر ہوا تھا حسن ازل آپ کے لئے

جلسہ سالانہ کے تین دن تھے۔ ہمارا قیام و طعام سرائے طاہر میں تھا۔ انتظامیہ صبح ساڑھے چار بجے اجتماعی نماز تہجد کے لئے بیدار کرتی سوا پانچ بجے نماز تہجد شروع ہو جاتی۔ مہمانان کرام صف در صف باقاعدہ نوافل پڑھتے امام صاحب آخری قیام، رکوع و سجود میں لمبی اور درد بھری دعائیں پڑھتے اس روحانی ماحول کا سماں قابل دید ہوتا لوگوں کی آہیں، سسکیاں اور خدائے واحد و یگانہ کے آگے گریہ و زاری ایک عجیب کیفیت پیدا کر دیتی۔

نئے سال کا استقبال عبادات سے کریں

جلسہ کے آخری روز سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا ایم۔ٹی۔اے پر براہ راست لندن سے شاملین جلسہ کو خطاب تھا اور اسے ساری دنیا بیک وقت سماعت کر رہی تھی اس میں آپ نے جماعت کو ہدایت کی اس کا ملخص کچھ یوں تھا کہ آج رات بارہ بجے کے بعد نیا سال شروع ہو جائے گا۔ دنیا والے نئے سال کی ابتداء گانے بجانے، ہاہو، کھیل کود اور خدا کی ناراضگی سے کریں گے۔ آپ لوگ نئے سال کا استقبال خدا تعالیٰ کی عبادت سے کریں۔ رات کو استغفار دعاؤں اور عبادت سے سجائیں پھر اس کے بعد کیا ہوا وہی جو امام عالی مقام نے فرمایا، رات کا آخری حصہ تھا اور شاملین جلسہ گرم و نرم بستروں سے الگ ہو کر ٹھنڈے پانی سے باوضو ہو کر سخت ٹھنڈے موسم سرد ہوا اور کورا پڑنے کے باوجود مرد، عورتیں، چھوٹے بڑے بچے بوڑھے قطار اندر قطار مقررہ مقامات پر دوڑے جا رہے تھے، بیوت الذکر خاص کر بیت مبارک، بیت اقصیٰ عبادت کرنے والوں سے چھلک پڑی تھیں اور تل دھرنے کی جگہ نہ تھی۔ لوگ اس جاڑے کے موسم میں عبادت کے شوق اور اطاعت امام سے کھلے آسمان تلے بھی اجتماعی تہجد میں شامل تھے انہیں سردی ٹھنڈ اور یخ ہوا اس کار خیر سے نہ روک سکی آج کی رات کا منظر کچھ ایسا تھا کہ وہ الفاظ میں بیان نہ ہو سکے گا یہ لمبے سجدات قیام اور رکوع دربار ربانی میں آہ و بکا کا سلسلہ قابل دیدنی تھا، دنیا والے نئے سال کا استقبال لچر پروگراموں سے کر رہے تھے اور یہ خدا کے عبد مسیحا کی بستی میں اپنے معبود حقیقی کے سامنے سرنگوں تھے۔

ہمارے بھاگ بیدار ہو گئے

خاکسار کے دل میں یہ دیرینہ خواہش تھی کہ وہ گلیاں، مکانات، کمرے صحن اور بازار جہاں حضرت مسیح موعود نے پاکیزہ عمر گزاری، وہ مقامات جہاں آپ نے دعائیں اور مناجات کیں جہاں آپ سے اللہ تعالیٰ نے آئندہ کے لئے بے شمار وعدے فرمائے اور وہ متبرک نشست گاہیں جہاں کئی معجزات نمودار ہوئے اور قیامت تک کے لئے معزز و مکرم ہو گئیں پھر وہ ماحول جس نے 76 برس مسیحا کے قدم چومے وہ جگہیں خدا تعالیٰ کی ابدی رحمتوں برکتوں اور افضال سے اٹی پڑی ہیں ان مقامات مقدسہ کی ضرور قدم بوسی کرنی ہے۔

اللہ تعالیٰ نے کرم کیا کہ میرے جیسے نالائق و ناتواں کے بھی دن بدلے جو در کسی کے لئے کھلے تھے جو پردے کسی کے لئے ہٹائے گئے تھے ہم ایسوں کے نصیب بھی جاگے اور بھاگ بیدار ہوئے ہمیں بھی درشن ہو گیا اور ہماری دلی مرادیں بر آئیں، دین و دنیا سنور گئی آج ہم جیسے بھی دل و جان سے مارے خوشی کے اچھلنے لگے۔

زہے نصیب کہ دوریاں قربت میں منتقل ہوئیں ہم دیار مسیح میں حاضر ہو گئے کوشش کر کے پاک اور مقدس مقامات میں حاضری دی۔ یہ سارے پاک مقامات ذہن میں نقش اور حاضر ہیں۔

بیت الدعا

یہ بیت مبارک کے شرقی جانب ایک چھوٹا سا کمرہ ہے اندر داخل ہونے کے لئے چند لکڑی کی سیڑھیاں ہیں زائرین کی خاطر بیت الدعا میں عبادت و دعا کے لئے وقت مقرر ہے عشاق آتے جاتے خاموش پرسکون ہو کر قطار میں بیٹھتے جاتے ہیں اور باری آنے پر خوش نصیب اندر چلے جاتے ہیں۔

یہ وہ مقام بالا ہے جہاں جا کر انسان زمین پر نہیں بلکہ عالم بالا میں پہنچ جاتا ہے تصور ہی کچھ اور ہو جاتا ہے، جذبات بے قابو ہو جاتے ہیں آنکھوں میں برسات آ جاتی ہے طبیعت نرم ہو کر روح گداز ہو جاتی ہے اور آستانۂ الوہیت پر گرنے لگتی ہے روح کا رابطہ ملائکہ سے استوار ہو جاتا ہے، بیت الدعا میں گزارے چند منٹ گو مختصر وقت ہوتا ہے مگر اہل دل اور عشاق کے لئے صدیوں برابر ہوتا ہے۔ ہزاروں دعائیں، آرزوئیں، درخواستیں دل پیش کر لیتا ہے اور تمام دکھڑے اپنے دامن سے اٹھا کر رب رحمٰن و رحیم کے آگے پیش کر دیتا ہے اس مقام پر ساری دعائیں شرف قبولیت پاتی دکھائی دیتی ہیں اور دل کو پوری تسلی عطا ہو جاتی ہے کہ ساری دعائیں اپنے اپنے وقت پر پوری ہوتی رہیں گی۔

چل رہی ہے نسیم رحمت کی
جو دعا کیجئے قبول ہے آج

بہشتی مقبرہ

خدا تعالیٰ کی رحمت کے سہارے خاکسار کو بہشتی مقبرہ کے نظارے کا موقع نصیب ہوا قبرستان کا مین گیٹ بڑا کشادہ ہے خدمت پر مامور خدام چوکس کھڑے ہیں اندر داخل ہوتے ہی دل خوشی سے باغ باغ ہو گیا سبزہ ہی سبزہ ہریالی ہی ہریالی، سکون ہی سکون۔

پرانا باغ جس کا ذکر رسالہ الوصیت میں ہے وہ استقبال کے لئے موجود تھا۔ آم کے درخت پوری شان سے نہایت ترتیب سے قطاروں میں اپنی جوانی، رعنائی اور سرسبزی لئے مسکرائے جا رہے تھے۔ حیرانگی ہوئی کہ سو، سوا سو سال پرانے درخت آج بھی ہرے بھرے ہیں۔ روحانی برکات کے ساتھ جسمانی برکات بھی نازل ہو رہی تھیں اپنے پیارے مسیح موعود سے اللہ تعالیٰ نے وعدہ فرمایا تھا کہ انزل فیھا کل رحمۃ اپنی آنکھوں سے دیکھا۔

بالآخر قسمت اس مقام عالی شان مزار پر انوار حضرت مسیح پاک پر لے آئی جس کے بارے فرشتہ کو زمین ناپتے دیکھا اور حضور کو بتایا گیا کہ یہ چاندی سے زیادہ چمکنے والی قبر آپ کی ہے اور اس کی ساری مٹی چاندی کی ہے۔ آج بھی وہ چاندی کی طرح چمکتی ہے۔ یہ قبر بالکل کچی مٹی کی تھی۔

اس مقدس دربار پر بہار کو دیکھتے ہی جذبات محبت سے مغلوب ہو گیا دعا کرتے کرتے جسم و جان پر کپکپی طاری ہو گئی آنسو تھے کہ تھمتے ہی نہ تھے ہر آنسو کے ساتھ قلبی کثافتیں اور زنگ دھلتے گئے یہاں خاص دعائیں کرنے کے لمحات میسر آ گئے۔ ساری دعائیں، ارمان حسرتیں رب باری تعالیٰ کے سامنے وا کر دیں مزار اقدس پر بڑی لمبی رقت عطا ہوئی۔ پھر صبح و شام کا معمول رہا خاکسار کو سب سے زیادہ قلبی اطمینان اور قرار اسی مزار پر انوار پر حاصل ہوا۔

یہاں پر لوگ کثرت سے تھے مگر کوئی شور شرابہ نہ تھا ہر آدمی درود شریف، دعائیں اور ذکر الٰہی کرتا دکھائی دیا لوگ کئی زبانیں بولنے والے مختلف رنگ و نسل کے تھے مگر سب میں پیار محبت اور انس تھا کوئی دھکم پیل نہ تھی اور نہ ہی کسی کو آگے بڑھنے کی جلدی ہر کوئی اپنی باری پر دعا کرتا روتا اور آنسو صاف کرتا آگے بڑھ جاتا۔

یہاں خاکسار کو مقام ظہور قدرت ثانیہ، مقام بیعت اولیٰ مقام جنازہ حضرت مسیح موعود کی زیارت کرنے کا بھی شرف حاصل ہوا۔ ہر مقام پر ایک الگ قسم کا سرور تھا جسے لوگ جھولیاں بھرتے لئے جا رہے تھے، لئے جا رہے تھے ہر آدمی اپنے آپ کو خوش نصیب ہی تصور کر رہا تھا۔

جی آیانوں

قادیان کے باسیوں سے حال احوال جاننے، تبادلہ کرنے ان کی مجالس میں آنے جانے اور تاثرات حاصل کرنے کے متعدد بار مواقع پیدا ہوئے مقامی سکھوں اور ہندوؤں کے صاحبان علم اور عوام الناس سے برابر ملاقاتیں ہوئیں، کاروباری اور زمیندار حضرات سے بھی رابطہ ہوا، ان کے عبادت خانے تعلیمی ادارہ جات و دفاتر کو دیکھا اور خالص سکھ اور ہندو بازاروں میں بھی جاتے رہے۔

چونکہ ہمارے سینوں پر جلسہ سالانہ میں شمولیت کے اجازت نامہ کے کارڈ آویزاں ہوتے اور ویسے بھی پردیسیوں کے ساتھ ایک انس ہوتا ہے اور دل میں ایک تجسس اٹھکیلیاں لے رہا ہوتا ہے کہ بدیس کے باسیوں سے چار باتیں ہی کر لیں یہ مقامی لوگ اور لوکل باسی بڑی محبت بھری پنجابی زبان میں کہتے جی آیانوں‘

اور ہندی میں اپنے دونوں ہاتھ جوڑ کر کہتے ہم

(باقی صفحہ 5 پر)

مکرم عبدالقدیر قمر صاحب

نیک خصائل اور پاک شمائل شخصیت

مکرم محمد یار صاحب ولد مکرم شیر محمد صاحب

ایک نیک اور بابرکت وجود میاں محمد یار صاحب ولد میاں شیر محمد صاحب سکنہ رحمت کالونی سلانوالی تھے جو 24 ستمبر 2007ء کو اس دارفانی سے کوچ کر گئے۔ اونچا لمبا قد، بارعب چہرہ، احمدیت کا چلتا پھرتا نمونہ۔ نہایت صلح جو اور صلح کل انسان تھے۔ دعوت الی اللہ ان کا اوڑھنا بچھونا تھا۔ دعوت الی اللہ کے لئے 20,20 میل سائیکل پر جاتے اور اندھیروں کو روشنیوں میں بدلنے کی کوشش کرتے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے جب جماعت کو دعوت الی اللہ کے میدان کی طرف بلایا تو والہانہ لبیک کہنے والوں کی صف اول میں تھے۔ ان کے ذریعہ بہت سی روحوں کو نور احمدیت سے منور ہونے کی توفیق ملی۔ مطالعہ کا ازحد شوق تھا۔ روزانہ قرآن کریم کی تلاوت کرتے۔ بچوں کو قرآن مجید پڑھاتے۔ حضرت مسیح موعود کی کتب کا باقاعدگی سے مطالعہ کرتے۔ الفضل روزانہ پڑھتے اور دیگر کتب سلسلہ بھی آپ کے زیر مطالعہ رہتیں۔ جس کے نتیجہ میں آپ کو بیشمار حوالے اور حضرت مسیح موعود کی کتب کے اقتباسات زبانی یاد تھے اور گفتگو کے دوران انتہائی سلیقہ سے ان کا اس طرح استعمال کرتے کہ مخاطب دم بخود رہ جاتا۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو رویا و کشوف کی نعمت سے بھی نواز رکھا تھا۔ قبولیت دعا کے فیض سے آپ کا دامن لبریز تھا۔ کئی واقعات سنایا کرتے تھے کہ کس طرح نامساعد اور مشکلات کے وقت خداتعالیٰ نے قبولیت دعا کا نشان دکھا کر اپنی چہرہ نمائی کی اور مشکلات کے بادل چھٹ گئے۔ کوئی مرکزی جلسہ یا پروگرام نہیں چھوڑتے تھے۔ کوشش کر کے شامل ہوتے اور بچوں اور دوستوں کو بھی ساتھ لاتے۔ آپ پر اور آپ کی اولاد پر جماعتی کیس بھی ہوئے۔ کبھی نہیں گھبرائے۔ حوصلہ نہیں ہارا۔ حضرت صاحب کو اطلاع دی اور بے فکر ہو گئے۔ مولا نے سارے کام سنوار دیئے۔ سب مشکلات حل کر دیں۔

اللہ تعالیٰ نے آپ کو بات کرنے کا سلیقہ عطا فرمایا تھا۔ آپ کے بیٹے عزیز صاحب کا کیس تھا۔ وکیل کا خیال تھا کہ مجسٹریٹ ضمانت نہیں لے گا۔ اندر گئے اور مجسٹریٹ کو جماعت کی صداقت کا بھی بتایا اور کیس کے بارہ میں بھی کہ مخالفوں نے محض مخالفت کی وجہ سے کیا ہے وگرنہ ہمارے یہ عقائد ہیں اور ہمارا جرم بس یہ ہے کہ ہم ایمان رکھتے ہیں کہ مسیح موعود آ چکا ہے مجسٹریٹ نے یہ بات سن کر ضمانت لے لی۔ خداتعالیٰ کی ہستی پر انتہائی یقین اور توکل تھا۔ کہا کرتے تھے یہ کبھی نہیں ہوتا کہ میں اپنے مولیٰ سے دعا مانگوں اور وہ اسے رد کر دے۔

قبول احمدیت سے قبل آپ پیر منور دین صاحب کے مرید تھے اور انہیں سے تعلیم بھی حاصل کرتے تھے۔ ان کی محفل میں امام مہدی کی آمد، زمانہ اور خروج دجال وغیرہ کی باتیں ہوتی رہتی تھیں اور کہا جاتا تھا کہ دجال آ کر سب کچھ تباہ کر دے گا اور سب کو اپنا مطیع و فرمانبردار بنا لے گا جو اس کی بات نہ مانے گا اس سے زندہ رہنے کا حق چھین لے گا۔ یہ دل میں کہتے اگر دجال آ جائے جو چاہے میرے ساتھ کرے میں تو اپنا دین چھوڑنے والا نہیں۔ جب آپ کی عمر 16,15 سال کی تھی تو پہلی دفعہ آپ کے کانوں نے یہ آواز سنی کہ امام مہدی آ گیا ہے۔ پٹھان ٹھٹھہ رہتے تھے وہاں اناج وغیرہ لینے کے لئے ٹھٹھہ جوئیہ جانے لگے تو آپ کے والد نے کہا وہ لوگ مرزائی ہو گئے ہیں۔ اپنے کام سے کام رکھنا۔ ان کی باتیں نہ سننے لگ جانا کہ گمراہ ہو جاؤ۔ یہ وہاں گئے تو محمد یار صاحب کی بیٹھک میں دیکھا کہ حضرت مولوی محمد حسین صاحب سبز پگڑی والے اور مولانا عباد اللہ گیانی صاحب اور دو تین علماء بیٹھے ہوئے ہیں۔ انہوں نے آپ کو بلایا کہ آؤ ہماری بات سنو۔ پہلے تو انہوں نے سنی ان سنی کر دی۔ مگر ان کا اصرار دیکھ کر ان کے پاس چلے گئے۔ انہوں نے نہایت عمدہ طریق سے آپ کو سمجھایا۔ انہوں نے بہت سے سوال کئے۔ جواب سن کر یقین ہو گیا کہ صحیح اور درست جواب دے رہے ہیں اور دل میں یہ بات کھب گئی کہ یہ سچے لوگ ہیں۔ حکیم صاحب یا کسی مربی صاحب نے آپ کو ''احمدیت کا پیغام'' اور ''ہماری تعلیم'' کتابیں دیں اور کہا گھر جا کر سکون سے ان کا مطالعہ کرو۔ گھر لے کر آئے اور والد صاحب سے کہنے لگے۔ آپ تو ان کو کافر کہتے تھے۔ ان کی تو یہ باتیں ہیں۔ اعلیٰ اخلاق ہیں پاکیزہ گفتگو ہے۔ دلنشیں دلائل ہیں۔ قرآن وحدیث سے باہر گفتگو نہیں کرتے۔ اس پر ان کے والد کہنے لگے اسی لئے میں نے تمہیں ان سے ملنے سے منع کیا تھا۔

بتاتے تھے کہ انہوں نے مجھے ربوہ جلسہ سالانہ پر آنے کی بھی دعوت دی تھی۔ میں نے کہا تھا کہ جب جلسہ ہو تو مجھے بتانا مگر میرے والد صاحب کو پتہ نہ لگے وگرنہ وہ مجھے نہیں آنے دیں گے۔ جب 1953-54ء کے جلسہ کے دن آئے تو والد صاحب کو پتہ لگ گیا کہ میں ربوہ جلسہ پر جا رہا ہوں تو ناراض ہونے لگے۔ آخر میرے اصرار پر کہنے لگے پیر صاحب کے ساتھ جانا اور اگر وہ نہ جائیں تو تم بھی نہ جانا۔ یہ کہنے لگے کہ کیا ہمارے سارے سفروں میں پیر صاحب ہمارے ساتھ جاتے ہیں؟ اس لئے یہاں بھی میں اکیلا ہی جاؤں گا۔ کہنے لگے میں مجروں وغیرہ پر چلا جاتا ہوں اگر ربوہ ہو آؤں تو آخر حرج کیا ہے؟ آپ کا یہ اصرار دیکھ کر آپ کے والد کہنے لگے۔ اچھا! پھر تم نہ جاؤ تمہاری عمر کم ہے میں جاتا ہوں۔ آپ کے والد صاحب ربوہ گئے۔ جلسہ میں شامل ہوئے۔ سارا جلسہ سنا، ربوہ کے گلی بازار چل پھر کر دیکھے۔ لوگوں سے ملے۔ جلسہ کی تقاریر سنیں۔ اہل جلسہ کا اٹھنا بیٹھنا، گفتگو کرنا۔ آپس میں ملنا جلنا دیکھا اور متاثر ہوئے بغیر نہ رہ سکے۔ بیعت کر لی اور گروہ عاشقاں میں شامل ہو گئے۔ گھر پہنچے، درثمین ہاتھ میں تھی۔ ہر ایک کو بتاتے پھرتے کہ میں نے ربوہ میں کیا دیکھا کہ میں احمدی ہو گیا۔ حضرت مسیح موعود کی تصویر لے آئے۔ بیٹے نے دیکھتے ہی کہا۔ بابا جی! یہ جھوٹے نہیں ہو سکتے۔ جھوٹوں کا چہرہ ایسے نہیں ہوتا۔ بار بار تصویر کو چومتے۔ محبت سے سینے سے لگاتے اور پھر بیٹے نے بھی نور کی کرنوں سے اپنا سینہ روشن کر لیا۔

احمدیت قبول کرتے ہی مخالفت کا ایک طوفان اٹھا۔ آپ کے کاروبار کو تباہ کرنے کی کوشش کی گئی۔ گھر جلانے کو تیل کے کنستر لے کر آ گئے۔ خداتعالیٰ نے جانوں کی بھی حفاظت کی۔ مکان بھی بچایا اور کاروبار کو بھی خوب ترقی دی۔ مخالفتوں کے شور میں بھی دعوت الی اللہ کا کام جاری رکھا۔ جس کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ نے ہر قسم کی نعمت سے نوازا۔ اس وقت ان کا ایک بیٹا عبدالعزیز انصاراللہ ضلع سرگودھا کا مستعد کارکن ہے اور ایک بیٹا محمد اسلم شہزاد معلم وقف جدید ہے۔

دوست دعا کریں اللہ تعالیٰ ان کی اولاد کو صبر جمیل عطا فرمائے اور ہمیشہ ان کی نصرت و مدد فرمائے اور ان کی کوششوں کو ثمر بار کرے۔

(بقیہ صفحہ 4)

آپ کا ''سواگت'' کرتے ہیں۔ میزبانی کے لئے بااصرار دعوت دیتے حال پوچھتے، سب کی زبانی یہی فقرہ سنا کہ آپ کے گرو جی مہاراج کی ''کرپا'' سے قادیان کا ڈنکا پوری دنیا میں بج رہا ہے۔ بڑے مرزا صاحب نے (مراد حضرت مسیح موعود) ہمارا نام پوری جگت میں اونچا کر دیا ہے۔

چند واقعات

کچھ ایسے واقعات ہیں جو خاکسار نے مشاہدہ کئے ہیں جن سے جماعت کی نیک نامی عیاں ہوتی ہے چند واقعات پیش ہیں۔

ہمارا قیام سرائے طاہر میں تھا تقسیم طعام کے اوقات میں ایک آدمی موجود ہوتا اور تقسیم طعام کے کاموں میں مگن ہوتا خاکسار کو کسی نے بتایا یہ لوکل ہندو ہے۔ اس سے تعارف سے علم ہوا کہ اس کا نام ''اشوک کمار'' ہے قادیان شریف کا باسی ہے 50 سال عمر ہے، صاحب اولاد ہے خاکسار نے پوچھا کہ آپ جلسہ والوں سے یومیہ کتنی اجرت لیتے ہیں۔ کہنے لگے اجرت! کیا مطلب؟ بھگوان کے مہمانوں کی سیوا اور اجرت کی طلبی یہ تو بڑا پاپ ہو گا، آپ لوگ صرف گورو جی خلیفہ صاحب کے ہی مہمان نہیں ہمارے بھی مہمان ہیں۔ ہم آپ کی سیوا اپنا فرض جانتے اور مانتے ہیں۔ ہمیں آپ کے مہا خلیفہ جی نے بتایا ہے کہ ہمارا دھرم بھائی چارہ خدمت خلق کے سبق دیتا ہے، ہمارے اوپر آپ کی جماعت قادیان کے بے شمار احسانات ہیں یہ ہم کبھی نہ چکا سکیں گے، اشارہ کر کے کہنے لگا دیکھو جی وہ سامنے دکان ہے وہ ہمارے ہندو برادری کے ایک آدمی کی ہے گزشتہ دنوں ان کی ایک بڑی عمر کی خاتون وفات پا گئی تھی ان کے غم میں شریک ہونے کے لئے ہماری برادری سے پہلے احمدی احباب آ موجود ہوئے سارے انتظامات کو سنبھال لیا۔ ہمارے سوگیوں کی سیوا اور دلجوئی کی۔ جب خاتون کی میت اٹھی تو اس میں تین صد ہندو اور سکھ تھے جبکہ پانچ، چھ صد احمدی تھے جو شریک غم تھے اور بعد میں ہمارے غم میں شریک ہونے کے لئے آپ کے بڑے لوگ بھی آتے رہے۔ اب آپ ہی ہمیں بتائیں کہ مہاراج خلیفہ جی کے مہمانوں کی سیوا کر کے اجرت مانگیں؟ نہیں ایسا نہ ہو گا خاکسار قیام کے ایام میں دیکھتا رہا کہ اتنی سخت سردی میں اشوک کمار موجود ہوتا اور لگاتار مسلسل کاموں میں مگن ہوتا۔ اس طرح کے اور بھی سینکڑوں اشوک کمار ہوں گے جو بلا معاوضہ خدمت پر شاداں وفرحاں ہوں گے۔

ایک سکھ تاجر نے گری ہوئی نقدی اٹھا کر دی

دوسرا واقعہ خاکسار نے ہندو مارکیٹ میں سر بازار دیکھا۔ جیسا کہ جلسہ کے ایام میں بازاروں میں بے تحاشہ رش ہوتا ہے مخلوق اتنی ہوتی ہے کہ گلیوں میں پاؤں دھرنے کی جگہ نہیں ہوتی کچھ ایسا ہی منظر تھا ہوا یوں کہ ایک پاکستانی احمدی بزرگ خریداری کے بعد ہاتھ میں سامان اٹھائے چلتے آ رہے تھے انہوں نے جیب میں کچھ نکالنے یا ڈالنے کے لئے ہاتھ داخل کیا اور جب نکالا تو جیب سے کچھ نقدی زمین پر آ گری ان صاحب کو اس کا کچھ بھی علم نہ تھا۔ ایک سکھ تاجر دکان پر بیٹھا یہ نظارہ دیکھ رہا تھا وہ دکان سے اٹھا اور رش سے نقدی اٹھائی اور بلند آواز سے پکارنے لگا بھائی صاحب، بھائی صاحب، آپ کی نقدی، آپ کی نقدی وہ صاحب بے خیالی سے اپنی منزل کی طرف رواں دواں تھے۔ پیچھے سے دوڑ کر اس سکھ تاجر نے وہ نقدی ان کو دی اور کہا آپ کو بعد میں پریشانی کا سامنا ہوتا۔ جب انہوں نے شکریہ ادا کیا تو سکھ تاجر کہنے لگا دیکھو جی آپ ہمارے پڑوسی بھی ہیں۔ مہمان بھی ہیں اور ہماری اس بستی میں ایک نیک مقصد کے لئے آئے ہوئے ہیں شکریہ ادا کر کے شرمندہ نہ کریں۔

یہ واقعہ ہمیشہ یاد رہے گا کہ قادیان کے احمدیوں کا نیک اثر مقامی سکھ اور ہندوؤں پر یکساں نظر آ رہا ہے وگرنہ اس مادی دور میں اتنی ہمدردی ایک غیر مذہب کا آدمی ایک غیر ملکی سے کس طرح کر سکتا ہے۔

تعارف

احمدی جنتری 2008ء

خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی نمبر

نام: احمدی جنتری
مرتب کردہ: فخر الحق شمس صاحب
ناشر: یامین پبلیکیشنز
صفحات: 132
قیمت: 40روپے

احمدی جنتری کو محترم میاں محمد یامین صاحب نے 1918ء میں قادیان سے جاری کیا۔ ان کی وفات کے بعد ان کے دو بیٹے پہلے قادیان اور پھر ربوہ سے اس کو شائع کرتے رہے۔ 1999ء سے ان کے پوتے مکرم فخر الحق شمس صاحب اس کو شائع کر رہے ہیں۔ اس طرح یہ مسلسل 91 سال سے شائع ہو رہی ہے۔

اس جنتری میں آغاز سے ہی حضرت مسیح موعود اور خلفائے احمدیت کی تحریرات اور منظوم کلام کا انتخاب شائع ہوتا رہا ہے۔ اس کے علاوہ اخلاقی تربیتی، علمی، ادبی اور دعوت الی اللہ کی مفید معلومات پر مبنی خوبصورت تحریریں اس کی زینت میں اضافہ کرتی رہی ہیں۔

2008ء خلافت جوبلی کا سال ہے۔ اس کی مناسبت سے اس کو بھی خلافت جوبلی کے سال کی طرف منسوب کیا گیا ہے۔ اس کی ضخامت بڑھائی گئی ہے۔ اس کے ٹائٹل پیج پر خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی 1908ء تا 2008ء کا دیدہ زیب مونوگرام شائع کیا گیا ہے اور قدرت ثانیہ کی پیشگوئی، اس کے قیام کے عظیم مقاصد، قدرت ثانیہ کے مظاہر کی مطہر زندگی کے مختصر سوانحی خاکے، خلفاء کی علمی تحریرات اور ان کے اخلاق حسنہ پر مشتمل واقعات میں سے بہترین انتخاب بھی شامل اشاعت ہے۔

خلافت کے موضوع پر نظمیں، بزرگوں کے تاثرات، خلافت کی اہمیت و برکات، خلفاء کی قبولیت دعا کے معجزانہ نشانات کا گلدستہ بھی پیش کیا گیا ہے۔

2008ء کے عیسوی، اسلامی ہجری، ہجری شمسی اور بکرمی کیلنڈر کے ساتھ ساتھ ربوہ کے طلوع و غروب کے اوقات بھی درج کئے گئے ہیں۔

قدرت ثانیہ کے متعلق حضرت مسیح موعود نے ایک سو سال قبل عظیم الشان خوشخبری دیتے ہوئے فرمایا تھا کہ

''تمہارے لئے دوسری قدرت کا بھی دیکھنا ضروری ہے اور اس کا آنا تمہارے لئے بہتر ہے۔ کیونکہ وہ دائمی ہے۔ جس کا سلسلہ قیامت تک منقطع نہیں ہوگا۔ (رسالہ الوصیت)

آج دنیا کے 189 ممالک میں پھیلے ہوئے کروڑوں احمدی اس بات پر گواہ ہیں کہ ہمارا خدا وعدوں کا سچا اور وفادار صادق خدا ہے اور اس نے محض اپنے فضل سے اس وعدہ کو پورا کیا ہے اور آئندہ بھی کرے گا۔ یہ خدا کا ہی فضل و کرم ہے کہ 100 سال سے جماعت احمدیہ اس عظیم الشان آسمانی ادارہ کی برکات سے فیضیاب ہو رہی ہے اور اس کی ضیاء پاشیوں سے ایک عالم بقعۂ نور بن چکا ہے۔ قلوب و اذہان میں زبردست انقلاب آ رہا ہے۔ ہر سال لوگ فوج در فوج احمدیت کے جھنڈے تلے جمع ہو رہے ہیں۔ احمدی چہار دانگ عالم میں اس طرح پھیل گئے ہیں کہ دنیائے احمدیت پر اب سورج غروب ہی نہیں ہو سکتا۔ ایم ٹی اے پر آنے والا خلیفہ وقت کا خطبہ جمعہ صبح دوپہر سہ پہر شام اور رات کے ہر وقت میں شمع ہدایت بن کر اس طرح نور کی کرنیں بکھیر رہا ہوتا ہے کہ دن کا کوئی بھی حصہ اس کی برکت سے خالی نہیں ہوتا۔ اب ضرورت اس امر کی ہے کہ ہم اس نعمت عظمیٰ کا شکر ادا کرتے ہوئے اپنی گردنیں خدا کی رضا کے سامنے جھکاتے ہوئے اسی سے دعائیں مانگتے ہوئے اور توفیق مانگتے ہوئے نیک اعمال بجا لاتے رہیں۔ ہمارے دل خدا کی حمد کے ترانے گا رہے ہوں اور یہ پختہ عزم رکھتے ہوں کہ ہمیشہ استقلال کے ساتھ اطاعت کے اعلیٰ نمونے دکھاتے ہوئے خود بھی اور آئندہ نسلوں کو خلافت کے حصن حصین سے وابستہ کر دیں۔ خدا ہمیں اس کی توفیق بخشے۔ (آمین)

ربوہ میں یہ جنتری افضل برادرز، شکور بھائی اور ظفر بکڈپو پر دستیاب ہے۔ اس خوبصورت جنتری کو شائع کرنے اور قیمتی معلومات لوگوں تک پہنچانے پر دعا ہے کہ خدا تعالیٰ ان سب کو اجر عظیم بخشے جن کے ہاتھوں یہ کام انجام پذیر ہوا اور خدا اس کوشش کو قبول فرمائے۔

(ایم۔ آر۔ طاہر)

گلیکسی کی دریافت

عبدالرحمٰن الصوفی (98-903ء ایران) پہلا عالمی ماہر افلاک تھا جس نے 964ء میں اینڈرومیڈا گلیکسی (Andromeda Galaxy M31) کو دریافت کیا تھا۔ ہمارے نظام شمسی سے باہر کسی اور سٹار سسٹم کے ہونے کا یہ پہلا تحریری ثبوت تھا جس کا ذکر اس نے اپنی تصنیف کتاب الکواکب الثابت المصور (Book of Fixed Stars) میں کیا۔ یہی کہکشاں سات سو سال بعد جرمن ہیئت دان سائمن (Simon Marius d1624) نے دسمبر 1612ء میں ٹیلی سکوپ کی مدد سے دریافت کی تھی۔

ماخوذ

پھل، سبزیاں اور حیاتین ج کی اہمیت

روزانہ ایک سیب کھا لیجئے تو قبل از وقت موت کا خطرہ بیس فیصد کم ہو جائے گا۔ اگر اس میں روزانہ ایک کیلے اور سنگترے کا اضافہ کر دیجئے تو یہ خطرہ آدھا رہ جائے گا۔ جدید تحقیق کے مطابق سائنسدانوں کا کہنا ہے جو لوگ پھل اور سبزیاں خوب کھاتے ہیں ان کے کسی مرض سے جلد مرنے کا امکان ان لوگوں کی نسبت آدھا رہ جاتا ہے جو بہت ہی کم پھل اور سبزیاں کھاتے ہیں۔

کیمبرج کے سائنسدانوں نے برطانیہ کے شہر نارفک میں یہ تحقیق کی اور حال ہی میں اسے رسالہ ''لین سیٹ'' نے شائع کیا ہے۔ اس سے پتہ چلتا ہے کہ غذا میں اس معمولی تبدیلی سے ہمیں کس قدر فائدہ پہنچ سکتا ہے۔ اس تحقیق کے بعد پھلوں کے فوائد بہت بیان کئے گئے ہیں، لیکن اس بارے میں یہ سائنسدان فی الحال خاموش ہیں کہ حیاتین ج سے تیار شدہ گولیوں اور دیگر مصنوعات کے کیا فوائد ہوں گے۔

حیاتین ج (وٹامن سی) ایک طاقتور مانع تکسید (اینٹی آکسیڈنٹ) ہے۔ اس کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ یہ تمام جسمانی نظام میں اہم کردار ادا کرتا ہے، مثلاً اس سے فری ریڈیکلز نامی وہ کیمیائی مادہ ختم ہوتا ہے جو ہماری شریانوں کو تنگ کر کے حملہ قلب یا بیماری کا سبب بنتا ہے۔ حیاتین ج ہارمون اور کولا جین نامی پروٹین کی کیمیائی ترکیب کے سلسلے میں بھی بہت اہم ہے۔ یہ پروٹین جسم کے اعضا کی تشکیل میں مدد دیتا ہے۔ خون میں تھکوں کو روکنے کے سلسلے میں بھی، اس حیاتین کی اہمیت مانی جاتی ہے اور نزلے زکام میں تو حیاتین ج مفید ہے ہی۔ ان سائنسدانوں نے جو سوال نامہ تیار کیا تھا، اسے تقریباً بیس ہزار مرد و خواتین رضا کاروں نے پُر کیا۔ پھر یہ دیکھا گیا کہ یہ لوگ کتنے پھل اور کتنی سبزیاں کھاتے ہیں اور اس کا ان کے خون میں حیاتین کی سطح پر کیا اثر پڑتا ہے۔ چار سال سے زیادہ عرصے ان رضا کاروں کے کوائف کا مشاہدہ جاری رہا۔ اندازہ لگایا گیا کہ جن مردوں اور عورتوں کے خون میں حیاتین ج کی سطح سب سے زیادہ تھی، وہ حملہ قلب اور فالج سے ساٹھ سے ستر فیصد کم مرے۔ سرطان کی وجہ سے اموات صرف ان مردوں میں کم ہوئیں جن کے ہاں حیاتین ج بہت زیادہ تھا۔ حیاتین ج کی وجہ سے سرطان کی مریض عورتوں کی اموات پر کوئی خاص اثر نہیں پڑا۔ سائنسدانوں کا خیال ہے کہ حیاتین ج صرف چند قسم کے سرطانوں سے حفاظت کرتا ہے جو عام طور پر مردوں کو ہوتے ہیں، مثلاً غدۂ مثانہ (پروسٹیٹ) کا سرطان یا پھیپھڑے کا سرطان۔

2000ء میں امریکہ میں بھی حیاتین کے بارے میں ایک تحقیق ہوئی تھی جس کے نتائج کافی مختلف تھے۔ یہ تحقیق بارہ سال جاری رہی اور اس کے مطابق جن مردوں کے جسم میں حیاتین ج زیادہ پہنچا ان کی شرح اموات میں تو کمی ہوئی لیکن عورتوں کے معاملے میں فرق نہیں پڑا۔

تاہم سائنسدان اب یہی کہتے ہیں کہ اگر لوگ پھلوں اور سبزیوں میں تھوڑا سا اضافہ کریں تو ان کی شرح اموات پر اس کا کافی اچھا اثر پڑے گا۔ ان سائنسدانوں کا کہنا ہے کہ ان کی تحقیق کے مطابق ایسی غذا کھانے سے جس میں حیاتین ج کی مقدار بہت ہو، مرض قلب کو فائدہ پہنچ سکتا ہے اور مختلف وجوہ کی بنا پر مردوں اور عورتوں میں ہونے والی اموات کی شرح کم ہو سکتی ہے۔ اس تحقیق نے پھلوں اور سبزیوں کے فوائد پر خوب روشنی ڈالی ہے۔ بہت سے پھلوں اور سبزیوں میں حیاتین پایا جاتا ہے۔ ان سائنسدانوں کا کہنا ہے کہ روزانہ جو پھل اور سبزیاں آپ کھاتے ہیں، ان میں صرف پچاس گرام کا اضافہ بھی کر دیں تو تمام جسم پر اس کے اچھے اثرات مرتب ہوں گے، لیکن سب سے اچھا اثر دل پر پڑے گا۔

اس سے قبل حیاتین ج کے بارے میں جو تحقیق ہوئی تھی، اس سے یہ تو پتہ چلا تھا کہ یہ متعدد امراض کے لئے مفید ہے، لیکن مرض قلب کے بارے میں اتنے یقین کے ساتھ کوئی بات نہیں کہی گئی تھی، جتنے یقین سے اب کہی گئی ہے۔ حیاتین ج سیب، سنگترے، چکوترے اور کیلے نیز سبز ترکاریوں میں خوب ہوتا ہے۔ **اگر دن میں پانچ بار مناسب مقدار میں پھل اور سبزیاں کھائی جائیں تو ہمارے جسم کی حیاتین ج کی ضرورت پوری ہو جاتی ہے۔ اس کے علاوہ دیگر حیاتین اور معدنیات نیز ریشہ بھی حاصل ہو جاتا ہے۔**

(ہمدرد صحت جنوری 2006ء)

سیاروں کی گردش

کوپرنیکس سے صدیوں پہلے شام کے سائنسدان علاء الدین ابن شاطر نے تیرھویں صدی میں اس سائنسی مشاہدہ کا انکشاف کیا تھا کہ سورج اگرچہ آنکھوں سے اوجھل ہو جاتا ہے مگر اس کے باوجود زمین سورج کے گرد گردش کرتی ہے۔ علم ہیئت میں ابن شاطر کی متعدد دریافتوں کا سہرا مغربی سائنسدانوں کے سر باندھا جاتا ہے جیسے سیاروں کی گردش کے بارہ میں بھی سب سے پہلے دعویٰ ابن شاطر نے کیا تھا مگر اس کا کریڈٹ کیپلر کو دیا جاتا ہے۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگرکسی شخص کوان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہوتو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندراندر تحریری طور پرضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر78164میں سمیع اللہ مظفر

ولد چوہدری محمد لطیف قوم گھمن پیشہ طالب علم عمر21سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کبیروالہ ضلع خانیوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-11-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمدکا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔سمیع اللہ مظفر۔گواہ شدنمبر1عتیق احمد باجوہ وصیت نمبر27488۔گواہ شدنمبر2محمد شفیق وصیت نمبر34250

مسل نمبر78165میں اصغرعلی

ولدمحمد صادق قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر34سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر170/10R ضلع خانیوال بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-12-10میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1)7مرلہ پلاٹ مالیتی -/75000روپے(2) بائیسکل مالیتی -/1000روپے(3) نقد رقم-/18000روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/6000روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمدکا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظورفرمائی جاوے۔العبد۔ اصغرعلی ۔گواہ شد نمبر 1 مبارک علی ولد محمد صدیق۔گواہ شدنمبر2محمد احمد کشمیری وصیت نمبر30781

مسل نمبر78166میں نازیہ قمر

زوجہ اصغرعلی قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر29سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر170/10R ضلع خانیوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-12-1میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر بذمہ خاوند-/30000روپے(2) طلائی کوکا مالیتی -/300روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/2000روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوارآمدکا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظورفرمائی جاوے۔الامتہ۔ نازیہ قمر ۔گواہ شد نمبر 1مبارک علی ولد محمد صدیق ۔گواہ شدنمبر2محمد احمد کشمیری وصیت نمبر30781

مسل نمبر78167میں شفقت احمد

ولدصلاح الدین قوم جٹ بُھٹہ پیشہ ملازمت عمر29سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر91A/10R ضلع خانیوال بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ07-12-23میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/10000روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوارآمدکا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔العبد۔شفقت احمد۔گواہ شدنمبر1محمد نعیم اللہ خاں وصیت نمبر33253 گواہ شدنمبر2راجہ مبارک احمد وصیت نمبر26571

مسل نمبر78168میں نازیہ پروین

زوجہ شفقت احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر18سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر91A/10R ضلع خانیوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-12-23میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کے1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1)حق مہر بذمہ خاوند-/50000 روپے (2) طلائی زیور9 گرام اندازاً مالیتی -/15000روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے ۔الامتہ۔ نازیہ پروین ۔گواہ شد نمبر 1محمد نعیم اللہ خاں وصیت نمبر 33253۔گواہ شدنمبر 2راجہ مبارک احمد وصیت نمبر26571

مسل نمبر78169میں مظفراحمد

ولدمشتاق احمد قوم ماہل پیشہ طالب علم عمر17سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تانی چک نمبر524 گ۔ب ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-12-8میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوارآمدکا جوبھی ہوگی1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ مظفراحمد۔گواہ شدنمبر1شوکت محمود قمر وصیت نمبر36180 گواہ شدنمبر2مشتاق احمد والدموصی وصیت نمبر46812

مسل نمبر78170میں طاہرمحمود

ولدمحمد انورقوم راجپوت پیشہ معاون زمیندارعمر29سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر40ہمراجپورہ ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-11-11میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کے1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/3500روپے ماہوار بصورت معاون زمیندارمل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوارآمدکا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے ۔ العبد۔ طاہرمحمود۔گواہ شد نمبر1قمرحسین ولد منورحسین ۔ گواہ شدنمبر2رفیع احمد طاہر وصیت نمبر40340

مسل نمبر78171میں ذیشان احمد بٹ

ولدمحمد سلیم رضا بٹ قوم بٹ پیشہ طالب علم عمر15سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پاک ٹاؤن بچیکی ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ07-12-8میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/250روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوارآمدکا جوبھی ہوگی1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ذیشان احمد بٹ۔گواہ شدنمبر1ساجد رشید بٹ ولد عبدالرشید بٹ ۔ گواہ شدنمبر2 فرحان رشید بٹ ولد عبدالرشید بٹ

مسل نمبر78172میں شکوراحمد

ولدنوراحمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر31سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر99/P ضلع رحیم یارخان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-12-22میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/9000روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوارآمدکا جوبھی ہوگی1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔شکوراحمد۔گواہ شد نمبر1عبدالحمید ولدفتح محمد۔گواہ شدنمبر2فاروق احمد ولدنوراحمد

مسل نمبر78173میں نوراحمد

ولدحسن دین (مرحوم)قوم آرائیں پیشہ کاروبارعمر62سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر99/P ضلع رحیم یارخان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-12-21میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کے1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) قیمت ملبہ مکان-/150000روپے زمین میری نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/3000روپے ماہوار بصورت کاروبارمل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمدکا جوبھی ہوگی1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظورفرمائی جاوے ۔ العبد۔ نوراحمد۔گواہ شد نمبر 1 عبدالحمید وصیت نمبر24147۔گواہ شدنمبر2شکوراحمد ولدنوراحمد

مسل نمبر78174میں عطاء القادرانجم

ولدعبدالوحیدانجم قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر17سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر99/P ضلع رحیم یارخان بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ07-8-1میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/300روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوارآمدکا جوبھی ہوگی1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ عطاء القادرانجم ۔گواہ شدنمبر1عبدالحمید وصیت نمبر24147 گواہ شدنمبر2مقصوداحمد ولداحمد دین

مسل نمبر78175میں مقصوداحمد

ولداحمددین (مرحوم)قوم آرائیں پیشہ مزدوری عمر51سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر99/P ضلع رحیم یارخان بقائمی ہوش و حواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ07-6-3میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کے1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) قیمت ملبہ مکان 2عدد برقبہ 12مرلہ -/50000روپے زمین میری نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/3000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوارآمدکا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظورفرمائی جاوے العبد۔مقصوداحمد۔گواہ شدنمبر1مقصوداحمد وصیت نمبر24147 گواہ شدنمبر2عتیق احمد منہاس ولدنذیراحمد منہاس

مسل نمبر78176میں میاں بشیراحمد طارق

ولدمیاں خورشید احمد(مرحوم) قوم چغتائی پیشہ پنشنرعمر56سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مجاہد کالونی ڈیرہ غازی خان بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ07-12-7میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1)10مرلہ رہائشی مکان میں میراحصہ مالیتی اندازاً-/300000روپے(2) نقدرقم -/30000روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/2000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوارآمدکا جوبھی ہوگی1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پردازکوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ میاں بشیراحمد طارق۔گواہ شدنمبر1طارق احمد محسن مربی سلسلہ وصیت نمبر30618۔گواہ شدنمبر2اطہراقبال ولدمحمد اقبال

مسل نمبر78177میں بدرالدجیٰ

ولدسعادت احمد قوم حجانہ بلوچ پیشہ طالب علم عمر19سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہرٹاؤن ڈیرہ غازی خان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-12-7میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوارآمدکا جوبھی ہوگی1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ بدرالدجیٰ ۔گواہ شدنمبر1طارق احمد محسن مربی سلسلہ وصیت نمبر 30618۔گواہ شدنمبر2حافظ محمد اقبال وڑائچ مربی سلسلہ وصیت نمبر26328

مسل نمبر78178میں مدثراحمد رند

ولدمنوراحمد رندقوم رند پیشہ طالب علم عمر17سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رکن آبادکالونی ڈیرہ غازی خان بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ07-12-1میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوارآمدکا جوبھی ہوگی1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔العبد۔ مدثراحمد رند ۔ گواہ شد نمبر1حافظ محمد اقبال وڑائچ وصیت نمبر26328 ۔گواہ شدنمبر2طارق احمد محسن مربی سلسلہ وصیت نمبر30618

مسل نمبر78179میں آصفہ پروین

بنت ولی محمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر15سال بیعت پیدائشی

احمدی ساکن چک نمبر93/T.D.A ضلع لیہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ07-7-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ آصفہ پروین۔ گواہ شد نمبر1 مجیب الرحمٰن ولد محمد حنیف (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر2 محمد عارف ولد غلام حسین

مسل نمبر78180 میں سیدہ امتہ الحق

زوجہ سید مراتب علی شاہ قوم سید پیشہ خانہ داری عمر65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر39/D.B ضلع خوشاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ07-12-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 2ایکڑ چک نمبر 39/D.B اندازاً مالیتی-/200000 روپے (2) طلائی زیور2 تولے اندازاً مالیتی-/32000 روپے (3) حق مہر-/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ-/5000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سیدہ امتہ الحق۔ گواہ شد نمبر1 سید مراتب علی شاہ خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر2 نواب علی شاہ ولد سید مراتب علی شاہ

مسل نمبر78181 میں سکندر لطیف یاسر

ولد محمد لطیف قوم بھٹی پیشہ کاشتکاری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیرہ بھٹیاں ضلع حافظ آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ07-12-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی 7 کنال مالیتی اندازاً-/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/2000 روپے ماہوار بصورت کاشتکاری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سکندر لطیف یاسر۔ گواہ شد نمبر1 اظہر حمید طارق مربی سلسلہ ولد عبدالحمید طارق۔ گواہ شد نمبر2 مسعود احمد ولد پیر محمد اختر

مسل نمبر78182 میں رفیع احمد گل

ولد فیض محمد گل قوم گل پیشہ ملازمت عمر......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ حیدر آباد علی پور چٹھہ ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-12-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) 6مرلہ رہائشی پلاٹ مالیتی اندازاً-/70000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/2500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رفیع احمد گل۔ گواہ شد نمبر1 نوید احمد قمر ولد بشیر احمد اعوان۔ گواہ شد نمبر2 سہیل اسلم ولد محمد اسلم

مسل نمبر78183 میں نوید احمد اعوان

ولد میاں بشیر احمد قوم اعوان پیشہ کاروبار عمر34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علی پور چٹھہ ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-12-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/3000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نوید احمد اعوان۔ گواہ شد نمبر1 کاشف عقیل ولد محمد اسلم۔ گواہ شد نمبر2 مسعود احمد بُھٹہ ولد پیر محمد اختر

مسل نمبر78184 میں محمد منیر

ولد محمد صادق قوم رحمانی پیشہ کاروبار عمر33 سال بیعت 2003ء ساکن علی پور چٹھہ ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ07-12-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/2500 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد منیر۔ گواہ شد نمبر 1 مسعود احمد ولد پیر محمد اختر۔ گواہ شد نمبر2 کاشف عقیل ولد محمد اسلم

مسل نمبر78185 میں منور احمد

ولد غلام رسول قوم وریاہ پیشہ ملازمت عمر38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علی پور چٹھہ ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-12-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/4000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منور احمد۔ گواہ شد نمبر1 سہیل اسلم ولد محمد اسلم۔ گواہ شد نمبر2 مسعود احمد ولد پیر محمد

مسل نمبر78186 میں ناصر احمد

ولد محمد شیخ قوم گل پیشہ ملازمت عمر26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علی پور چٹھہ ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ07-12-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/3500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ناصر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 سہیل اسلم ولد محمد اسلم۔ گواہ شد نمبر2 مسعود احمد ولد پیر محمد

مسل نمبر78187 میں انوار الٰہی

ولد فضل الٰہی ارشد قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ویلنشیا ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ07-12-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ 2 کنال کا1/2 حصہ مالیتی اندازاً-/7500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/33000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ انوار الٰہی۔ گواہ شد نمبر1 خالد محمود بسراء ولد غلام احمد بسراء۔ گواہ شد نمبر2 ممتاز احمد ولد چوہدری بشیر احمد

مسل نمبر78188 میں نصرت انجم آرا

زوجہ انوار الٰہی قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت 1981ء ساکن ویلنشیا ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ07-12-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر-/10000 روپے (2) طلائی زیور ساڑھے چار تولے مالیتی-/60000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نصرت انجم آرا۔ گواہ شد نمبر1 انوار الٰہی خاوند موصیہ

گواہ شد نمبر2 خالد محمود بسراء ولد غلام احمد بسراء

مسل نمبر78189 میں ناصر احمد میر

ولد میر تاج دین قوم میر پیشہ پنشنر عمر67 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناز ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-12-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 10 مرلہ رہائشی مکان مالیتی اندازاً-/2000000 روپے کا1/2 حصہ (2) 5مرلہ پلاٹ واقع ناز ٹاؤن اندازاً مالیتی -/600000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/4600 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ناصر احمد میر۔ گواہ شد نمبر 1 احمد سعید اختر ولد فضل الرحمٰن۔ گواہ شد نمبر2 خالد محمود بسراء ولد غلام احمد

مسل نمبر78190 میں فرید احمد

ولد محمد افتخار احمد قوم راجپوت (رانا) پیشہ کاوربار عمر38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن EME سوسائٹی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ07-10-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/250000 روپے ماہوار بصورت کاوربار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فرید احمد۔ گواہ شد نمبر1 مسرور احمد ساجد ولد فضل کریم قمر۔ گواہ شد نمبر2 خالد محمود بسراء ولد غلام احمد بسراء

مسل نمبر78191 میں کرنل طلحہ احمد آغا (ر)

ولد آغا محمد عبدالرحیم (مرحوم) قوم قزلباش پیشہ کاروبار پنشنر عمر55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ویلنشیا ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-12-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) کاروبار میں لگائی رقم وایک عدد کاردونوں کی مالیت -/2900000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/93000 روپے ماہوار بصورت کاروبار + پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ کرنل طلحہ احمد آغا (ر)۔ گواہ شد نمبر 1 خالد محمود بسراء ولد غلام احمد بسراء۔ گواہ شد نمبر2 ممتاز احمد ولد چوہدری بشیر احمد

مسل نمبر78192 میں ڈاکٹر سدرہ خان

زوجہ کرنل طلحہ احمد آغا (ر) قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ویلنشیا ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ07-12-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند-/500000 روپے طلائی زیور مالیتی-/500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/20000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ڈاکٹر سدرہ خان۔ گواہ شد نمبر1 کرنل (ر) طلحہ احمد آغا خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 ممتاز احمد ولد چوہدری بشیر احمد

مسل نمبر78193 میں رشید احمد طاہر

ولد چوہدری عبدالحمید قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نشیمن پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ07-12-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) نقد رقم-/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/3500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رشید احمد طاہر۔ گواہ شد نمبر1 وسیم احمد محمود بٹ وصیت نمبر 43741۔ گواہ شد نمبر2 مبارک احمد صدیقی وصیت نمبر60624

مسل نمبر78194 میں ریحانہ کوثر

زوجہ رشید احمد طاہر قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نشیمن پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-12-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور3 تولے مالیتی اندازاً-/45000 روپے (2) حق مہر اداشدہ-/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل

رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ ریحانہ کوثر۔گواہ شد نمبر 1رشیداحمد طاہرخاوند موصیہ گواہ شدنمبر 2مبارک احمد صدیقی وصیت نمبر60624

مسل نمبر 78195 میں شاہد شریف خان

ولد محمد شریف خان قوم پٹھان پیشہ کاروبار عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹیگور پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-8-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/4000 روپے ماہوار بصورت کاروبارمل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پرابھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ شاہد شریف خان ۔گواہ شد نمبر 1 طاہراحمد مبشرولدمحمداسماعیل اسلم ۔گواہ شدنمبر 2مرزامسعود احمد ولدمرزامنصوراحمد

مسل نمبر 78196 میں ندیم احمد خان

ولد مظفراحمد خان قوم پٹھان پیشہ کاروبار عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹیگور پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-8-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/10000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ندیم احمد خان ۔گواہ شدنمبر 1 طاہراحمد مبشرولدمحمداسماعیل اسلم۔گواہ شدنمبر 2خدادادخان ولدکریم دادخان

مسل نمبر 78197 میں ڈاکٹر سید خوش بخت جمیل محمود

ولد ڈاکٹرکرنل سیدعبدالعلی قوم سید پیشہ ڈاکٹری عمر 67 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیفنس لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-11-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/24000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ڈاکٹر سید خوش بخت جمیل محمود۔گواہ شدنمبر 1مجیداحمد بشیر ولد چوہدری نذیراحمد۔گواہ شدنمبر 2 سلیم احمد خان ولد ایم بشیراحمد(مرحوم)

مسل نمبر 78198 میں منیرہ جلال

زوجہ جلال محمد سلیم قوم وڑائچ پیشہ خانہ داری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیفنس لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-12-6 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) زرعی اراضی 22/ ایکڑ واقع ضلع شیخورہ (2) طلائی زیور 7 تولے ۔ اس وقت مجھے بصورت ٹھیکہ مبلغ -/200000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کوادا کرتی رہوں گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ ۔منیرہ جلال ۔گواہ شدنمبر 1 کرامت احمد گھمن وصیت نمبر 37329 ۔گواہ شدنمبر 2مجیب الدین امجد ولدچوہدری علم دین

مسل نمبر 78199 میں زاہد محمود قریشی

ولد محمود احمد قریشی قوم قریشی پیشہ ملازمت عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پیرکالونی والٹن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-11-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) پلاٹ 10 مرلہ واقع دارالصدر شمالی ربوہ ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/15630 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔زاہد محمود قریشی ۔گواہ شدنمبر 1 سلیم احمد خان ولد ایم بشیر احمد ۔گواہ شدنمبر 2مجیداحمد بشیر ولد چوہدری نذیراحمد سیالکوٹی

مسل نمبر 78200 میں خلیل احمد

ولد چوہدری شیر محمد قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن النورٹاؤن لاہور کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-11-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/9 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) 5 مرلہ مکان اندازاً مالیتی -/1200000 روپے

اس وقت مجھے مبلغ-/6000 روپے ماہوار بصورت پنشن/کاروبار مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/9 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔خلیل احمد۔گواہ شد نمبر 1 سلیم احمد خان ولد ایم بشیراحمد۔گواہ شدنمبر 2مجیداحمد بشیر ولد چوہدری نذیراحمد سیالکوٹی

مسل نمبر 78201 میں نعیم احمد

ولد شفیق احمد (مرحوم)قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اتحاد پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-11-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/8000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ نعیم احمد ۔گواہ شد نمبر 1 ناصراحمد اسلم ولد چوہدری محمد اسلم ۔گواہ شدنمبر 2چوہدری محمود نعیم ولد چوہدری محمد اسلم

مسل نمبر 78202 میں روبینہ شفیق

زوجہ شیخ شفیق احمد قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیرون دہلی گیٹ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-7-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) حق مہر-/10000 روپے (2) طلائی زیور 9 تولے ۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ۔ روبینہ شفیق ۔گواہ شدنمبر 1 طاہراحمد مبشر مربی سلسلہ ولد محمد اسماعیل اسلم۔گواہ شدنمبر 2 شیخ شفیق احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 78203 میں ثمامۃ الحبیب

زوجہ فضل محمود قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیرون دہلی گیٹ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-8-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) حق مہر-/50000 روپے (2) طلائی زیور 90-131 گرام مالیتی اندازاً-/150000 روپے(3) نقد رقم -/25000 روپے (4) سیٹ چاندی مالیتی -/3000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی ۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ثمامۃ الحبیب ۔گواہ شدنمبر 1 فضل محمود ولد محمد سلطان نصرت۔گواہ شدنمبر 2 طاہراحمد مبشر مربی سلسلہ ولد محمد اسماعیل اسلم

مسل نمبر 78204 میں بشیر احمد

ولد دین محمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیرون دہلی گیٹ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-7-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) جائیداد برقبہ ایک ایکڑ دوکنال مالیتی -/400000 روپے (2) مکان برقبہ 5 مرلہ (3) بینک بیلنس -/100000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/18000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔اور مبلغ -/4000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کوادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔بشیراحمد۔گواہ شدنمبر 1 طاہراحمد مبشر مربی سلسلہ وصیت نمبر 27303 ۔گواہ شدنمبر 2یاسرایاز وصیت نمبر 50225

مسل نمبر 78205 میں رابعہ ندیم

زوجہ ندیم احمد انجم قوم راجپوت پیشہ کاروبار(بیوٹی پارلر) عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حبیب پارک لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 0-11-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت کاروبار+جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔رابعہ ندیم۔گواہ شد نمبر 1توقیر احمد ولد علی محمد انجم ۔گواہ شدنمبر 2 عبدالقیوم ولد عبدالباری

مسل نمبر 78206 میں راضیہ شاہد

بنت عطاء اللہ شاہد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مرغزار کالونی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-7-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔ راضیہ شاہد۔گواہ شدنمبر 1 عبدالواسع ولدعبدالباری۔گواہ شدنمبر 2 عبدالقیوم ولدعبدالباری

مسل نمبر 78207 میں عبدالقیوم

ولد عبدالباری قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مرغزارکالونی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-10-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے ۔اس وقت مجھے مبلغ-/7000 روپے ماہوار بصورت کاوربار مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ عبدالقیوم ۔گواہ شد نمبر 1 عبدالواسع ولد عبدالباری ۔گواہ شدنمبر 2سیدسرور مصطفیٰ ولدسید محمد مصطفیٰ

مسل نمبر 78208 میں ہما فخر

زوجہ فخراحمد عباسی قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سبزہ زارلاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-11-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 19 تولے مالیتی -/304000 روپے(2)حق مہر بذمہ خاوند-/100000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ-/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ہما فخر۔گواہ شد نمبر 1فخراحمد عباسی وصیت نمبر 29049۔گواہ شدنمبر 2مرزاعبداللطیف وصیت نمبر 40236

مسل نمبر 78209 میں قاصد لبید

ولد طارق سعید قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تاجپورہ سکیم لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-12-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ قاصد لبید۔گواہ شد نمبر 1 رانا نداء الحق ولد رانا محمد صدیق۔گواہ شدنمبر 2 سعیداحمد قریشی ولد یوسف سلیم قریشی

مسل نمبر 78210 میں حامد محمود ملک

ولد ملک علی احمد خاں قوم ککے زئی پیشہ ملازمت عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جوہر ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 07-12-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی

مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی 18 مرلہ مکان اندازاً مالیتی -/6000000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/180000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔حامد محمود ملک ۔ گواہ شد نمبر 1 محمد احمد ولد عبدالغنی ۔گواہ شد نمبر 2 ظفر اقبال ہاشمی ولد رشید احمد ہاشمی

مسل نمبر 78211 میں عبدالمومن خان

ولد محمد عبداللطیف خان قوم ککے زئی پیشہ فارمیسی عمر 71 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 16-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت......مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ عبدالمومن خان ۔گواہ شد نمبر 1 مجید احمد بشیر ولد چوہدری نذیر احمد سیالکوٹی۔گواہ شد نمبر 2 نوید احمد ولد حنیف احمد

مسل نمبر 78212 میں عبدالرحمٰن

ولد سلطان احمد (مرحوم) قوم جنجوعہ پیشہ دکانداری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جھٹول لاہور کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 26-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت دکانداری مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔عبدالرحمٰن ۔گواہ شد نمبر 1 مجید احمد بشیر ولد چوہدری نذیر احمد۔گواہ شد نمبر 2 مجیب الدین امجد ولد چوہدری عالم دین

مسل نمبر 78213 میں وحید رشدی

ولد عبدالغنی رشدی (مرحوم) قوم آرائیں پیشہ پنشنر عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن D.H.A لاہور کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 25-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/210000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ وحید رشدی ۔ گواہ شد نمبر 1 مجید احمد بشیر ۔گواہ شد نمبر 2 مجیب الدین امجد

مسل نمبر 78214 میں غزالہ رشدی

زوجہ وحید رشدی قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن D.H.A لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 25-11-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 70 تولے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ غزالہ رشدی ۔ گواہ شد نمبر 1 مجید احمد بشیر۔گواہ شد نمبر 2 وحید رشدی خاوند موصیہ

مسل نمبر 78215 میں رفیق احمد

ولد محمد لطیف قوم قریشی پیشہ ملازمت عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پیر کالونی لاہور کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 29-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ رفیق احمد۔ گواہ شد نمبر 1 مجید احمد بشیر ولد چوہدری نذیر احمد سیالکوٹی۔گواہ شد نمبر 2 سلیم احمد خان ولد ایم بشیر احمد

مسل نمبر 78216 میں مبارک احمد کھوکھر

ولد انشاء اللہ کھوکھر (مرحوم) قوم کھوکھر پیشہ کاروبار عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن D.H.A لاہور کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 25-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ مبارک احمد کھوکھر گواہ شد نمبر 1 مجید احمد بشیر ولد چوہدری نذیر احمد سیالکوٹی ۔گواہ شد نمبر 2 مجیب الدین امجد ولد چوہدری علم دین

مسل نمبر 78217 میں طلعت فہیم

زوجہ فہیم احمد سلیمی قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سمن آباد لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 29-11-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/50000 روپے (2) طلائی زیور 6 تولے مالیتی اندازاً -/100000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ ۔ طلعت فہیم ۔گواہ شد نمبر 1 چوہدری محمد یوسف وصیت نمبر 31704۔گواہ شد نمبر 2 فہیم احمد سلیمی خاوند موصیہ

مسل نمبر 78218 میں زہرہ کنول میر

بنت میر ظہور الدین قوم میر پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 01-01-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور اڑھائی تولہ مالیتی اندازاً -/37500 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔ زہرہ کنول میر گواہ شد نمبر 1 نذیر احمد ملہی ولد فضل دین ملہی ۔گواہ شد نمبر 2 سید مبشر احمد ولد سید شوکت علی

مسل نمبر 78219 میں محمد اشرف

ولد محمد بوٹا قوم جسپال پیشہ کاروبار عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی برکت ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 14-12-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 8 مرلہ پلاٹ واقع بورے والا میں 1/5 حصہ اندازاً مالیتی -/200000 روپے (2) 5 مرلہ رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/200000 روپے (3) موٹر سائیکل مالیتی -/30000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ محمد اشرف۔گواہ شد نمبر 1 اعجاز احمد ولد جان محمد۔گواہ شد نمبر 2 منظور الٰہی ولد نور الٰہی

مسل نمبر 78220 میں محمد انور پاشا

ولد محمد سرور قوم راجپوت پیشہ دکانداری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی برکت ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 14-12-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) موٹر سائیکل اندازاً مالیتی -/25000 روپے (2) نقد رقم -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت دوکانداری + پنشن مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد انور پاشا۔گواہ شد نمبر 1 عبدالبصیر ولد عبدالرشید عابد ۔گواہ شد نمبر 2 عطاء القدوس ولد جاوید احمد جاوید

مسل نمبر 78221 میں حافظ سید طیب احمد

ولد سید انور احمد شاہ قوم سید پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محمود ہوسٹل ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 4-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔حافظ سید طیب احمد۔ گواہ شد نمبر 1 مبشر محمود ولد چوہدری فضل احمد (مرحوم)۔گواہ شد نمبر 2 رضاء اللہ خان ولد رانا احسان اللہ خاں

مسل نمبر 78222 میں شمائلہ احمد

بنت غلام سرور قوم جٹ کاہلوں پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی اقبال ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 1-12-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ ۔شمائلہ احمد۔گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد مرزا وصیت نمبر 16254۔گواہ شد نمبر 2 آصف شہزاد وصیت نمبر 50993

مسل نمبر 78223 میں شازیہ مقدس

بنت عبدالرشید (مرحوم) قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی اقبال ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 01-1-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ شازیہ مقدس۔گواہ شد نمبر 1 حافظ عبدالکریم ولد عبدالعزیز شاد۔گواہ شد نمبر 2 جاوید احمد ولد عبدالرشید (مرحوم)

مسل نمبر 78224 میں طاہر احمد زاہد

ولد عبدالمجید قوم راجپوت بھٹی پیشہ ملازمت عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھارو ضلع ٹھٹھہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 7-12-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/14000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ طاہر احمد زاہد۔گواہ شد نمبر 1 محمد رضاء اللہ ظفر مربی سلسلہ وصیت نمبر 31106۔گواہ شد نمبر 2 نوید احمد ولد چوہدری محمد دین (مرحوم)

مسل نمبر 78225 میں ملک ارشد احمد

ولد ملک محمد صفدر قوم اعوان پیشہ جیکٹ سلائی عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سلیم پور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 30-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت ......مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ملک ارشد احمد گواہ شد نمبر 1 محمود احمد خالد ولد محمد شفیع۔گواہ شد نمبر 2 ملک مبارک احمد ولد محمد حسین

مسل نمبر 78226 میں ملک حامد احمد

ولد ملک مبارک احمد قوم ملک (اعوان) پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سلیم پور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 21-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس

پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ ملک حامد احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمود احمد خالد ولد محمد شفیع۔ گواہ شد نمبر 2 ملک مبارک احمد ولد محمد حسین

مسل نمبر 78227 میں سعادت احمد

ولد حفاظت احمد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جوڑیاں کلاں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-12-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ سعادت احمد۔ گواہ شد نمبر 1 رانا صباحت احمد وصیت نمبر 41368 گواہ شد نمبر 2 ملک معظم احمد ولد ملک مبارک احمد

مسل نمبر 78228 میں امتہ الرشید

زوجہ چوہدری نثار احمد قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 69 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ غلام محمد ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-6-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/700 روپے (2) نقد رقم از ترکہ والدین -/225000 روپے (3) طلائی زیور 4 تولے مالیتی -/56000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ امتہ الرشید ۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد واہلہ ولد چوہدری محمد امین ۔گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف مربی سلسلہ وصیت نمبر 26599

مسل نمبر 78229 میں وقار احمد

ولد چوہدری نثار احمد قوم پڈھیار جٹ پیشہ ڈرائیونگ عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ غلام محمد ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-6-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پرانی بس مالیتی -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت ڈرائیونگ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ وقار احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد واہلہ ولد چوہدری محمد امین ۔گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف مربی سلسلہ وصیت نمبر 26599

مسل نمبر 78230 میں امتہ النور

زوجہ وقار احمد قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ غلام محمد ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-6-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ -/50000 روپے (2) طلائی زیور 6 تولے مالیتی -/84000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/9000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔ امتہ النور۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد واہلہ ولد چوہدری محمد امین ۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف مربی سلسلہ وصیت نمبر 26599

مسل نمبر 78231 میں خان محمد لاشاری

ولد محمد صدیق لاشاری قوم لاشاری بلوچ پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت 1984ء ساکن کنری ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-6-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) موٹر سائیکل مالیتی -/40000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/9500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ خان محمد لاشاری ۔گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد واہلہ ولد چوہدری محمد امین۔ گواہ شد نمبر 2 جاوید احمد بسمل ولد چوہدری غلام احمد

مسل نمبر 78232 میں زاہدہ پروین

زوجہ خان محمد لاشاری قوم کھوسہ بلوچ پیشہ خانہ داری عمر......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کنری ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-6-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ -/13500 روپے (2) طلائی زیور 3 تولے مالیتی -/42000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ زاہدہ پروین ۔گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد واہلہ ولد چوہدری محمد امین۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف مربی سلسلہ وصیت نمبر 26599

مسل نمبر 78233 میں نسیمہ بیگم

بیوہ ناصر احمد (مرحوم) قوم چیمہ پیشہ خانہ داری عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ احمدیہ ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-11-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ -/500 روپے (2) زرعی اراضی 4/1 ایکڑ واقع گوٹھ سلطان ضلع حیدرآباد مالیتی -/300000 روپے (3) زرعی اراضی 14 کنال واقع گوٹھ احمدیہ مالیتی -/50000 روپے ۔ اس وقت مجھے بصورت ٹھیکہ مبلغ -/9000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ ۔ نسیمہ بیگم ۔گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد واہلہ ولد چوہدری محمد امین گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف مربی سلسلہ وصیت نمبر 26599

حضرت ام طاہر سیدہ مریم بیگم صاحبہ

حضرت مصلح موعود نے 7 فروری 1921ء کو حضرت مسیح موعود کے مخلص اور قدیم رفیق حضرت ڈاکٹر سید عبدالستار شاہ صاحب کی دختر نیک اختر حضرت سیدہ مریم بیگم صاحبہ کو اپنی زوجیت کا فخر بخشا، خطبہ نکاح حضرت سید سرور شاہ صاحب نے پڑھا مہر ایک ہزار روپیہ مقرر ہوا۔ 21 فروری 1921ء کو تقریب نکاح رخصتانہ عمل میں آئی۔ 23 فروری 1921ء کو دعوت ولیمہ ہوئی۔ حضور کو اس نکاح کی تحریک اس لئے ہوئی کہ سیدہ مریم بیگم صاحبہ کا نکاح حضرت مسیح موعود کے فرزند صاحبزادہ مرزا مبارک احمد سے ہوا تھا۔ مگر جب صاحبزادہ صاحب وفات پا گئے تو حضور نے گھر میں اپنی اس خواہش کا اظہار فرمایا تھا کہ یہ رشتہ ہمارے ہی گھر میں ہو تو اچھا ہے۔

آپ کے بطن سے حضرت مصلح موعود کو جو اولاد عطا ہوئی ان میں دو بچے صاحبزادہ مرزا طاہر احمد اور صاحبزادہ مرزا اطہر احمد بچپن میں وفات پا گئے۔ باقی بچوں کی تفصیل یہ ہے:

1۔ محترمہ صاحبزادی امتہ الحکیم بیگم صاحبہ مرحومہ اہلیہ محترم سید داؤد مظفر شاہ صاحب۔ (محترمہ صاحبزادی امتہ الحکیم بیگم صاحبہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خوش دامن ہیں)

2۔ محترمہ صاحبزادی امتہ الباسط صاحبہ اہلیہ محترم سید میر داؤد احمد صاحب مرحوم (والدہ مکرم سید قمر سلیمان احمد صاحب وکیل وقف نو تحریک جدید)

4۔ حضرت مرزا طاہر احمد خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ (1928-2003)

4۔ محترمہ صاحبزادی امتہ الجمیل صاحبہ اہلیہ محترم ناصر محمد سیال صاحب۔

حضرت سیدہ ام طاہر صاحبہ گنگا رام ہسپتال لاہور میں زیر علاج تھیں۔ مورخہ 5 مارچ 1944ء کو وہیں وفات پائی۔ حضرت مصلح موعود نے اسی روز پہلے شیخ بشیر احمد صاحب ایڈووکیٹ کی کوٹھی میں آپ کا جنازہ پڑھایا اور پھر میت قادیان لے جائی گئی۔ جہاں اگلے روز حضرت مصلح موعود نے جنازہ پڑھایا اور احاطہ خاص بہشتی مقبرہ قادیان میں آپ کی تدفین عمل میں آئی۔

آپ کی وفات پر سیدنا حضرت مصلح موعود نے ایک یادگار اور معرکۃ الآرا مضمون تحریر فرمایا جو کہ 12 جولائی 1944ء کے الفضل میں شائع ہوا۔ 14 اپریل 1944ء کے الفضل میں آپ کے عظیم فرزند حضرت صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب کا مضمون بھی شائع ہوا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے متعدد بار اپنے خطبات اور مختلف مواقع پر اپنی عظیم والدہ کے محاسن کا تذکرہ فرمایا ہے اور آپ کے نام پر ''مریم شادی فنڈ'' کا بھی اجرا فرمایا۔

مریم شادی فنڈ کی تحریک کی محرک آپ کی والدہ کے احسانات کو یاد رکھنا بھی تھا آپ نے خدمت خلق کی تحریک سے پہلے اپنی والدہ کا تذکرہ ان الفاظ میں فرمایا:

''میں شکر نعمت کے طور پر اپنی والدہ مرحومہ کا تذکرہ بھی کرنا چاہتا ہوں۔ آپ غریبوں کی بہت ہمدرد تھیں اور بہت مہربان وجود تھیں ہمیشہ انہوں نے مجھے بھی غریبوں اور ضرورت مندوں کی مدد کرنے کی تربیت دی۔ ان کی اس نیکی کو ہمیشہ زندہ رکھنے کی خاطر میں آج ایک اعلان کرنے والا ہوں ۔ پہلے تو میں یہ بتانا چاہتا ہوں کہ آپ کو بھینسیں رکھنے کا بہت شوق تھا اور بھینسیں رکھتی تھیں تو خود ہی ان کا دودھ بھی دھویا کرتی تھیں اس میں سے مکھن نکالتی تھیں اور بہت سے غریب آدمی باہر آتے تھے اور وہ توقع رکھتے تھے ان کو بھی لسی مل جائے تو اس لسی کے ساتھ مکھن کی ایک ڈلی بھی ساتھ رکھ دیا کرتی تھیں اور اس طرح سے آپ نے مجھے سمجھایا کہ اس طرح غریبوں کی ہمدردی کرنی چاہئے۔ غریب بچیوں کے جہیز کا انتظام کیا کرتی تھیں اور بہت سی ایسی بچیاں تھیں یا دوسری غریب جن کے جہیز کا آپ نے ہمیشہ انتظام فرمایا۔ اللہ تعالیٰ ان کو اس کی بہترین جزا دے۔

(الفضل 29/اپریل 2003ء)

حضرت سیدہ ام طاہر صاحبہ کا وجود جماعت میں خصوصاً خواتین کے لئے نعمت غیر مترقبہ ثابت ہوا۔ دینی خدمات کے لئے اور خواتین کی تنظیم قائم کرنے کے لئے آپ نے اپنی زندگی وقف کئے رکھی۔ اور لجنہ اماء اللہ کی قیادت فرمائی اور تاریخی خدمات کی توفیق پائی۔ غرباء کے لئے شفقت ومحبت اور ہمدردی آپ کا نمایاں وصف تھا۔ ان کی غمی وخوشی میں شرکت فرماتیں۔

درخواست دعا

مکرم محمد اشفاق شہزاد صاحب دارالرحمت شرقی راجیکی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کو موٹر سائیکل کے ایکسیڈنٹ کی وجہ سے دائیں ٹانگ میں چوٹ آئی ہے جس کی وجہ سے تکلیف ہے احباب کی خدمت میں عاجزانہ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

عرصہ دراز سے آپ کی خدمت میں کوشاں
قمر جیولرز
پروپرائٹر: الحاج میاں قمر احمد یادگار روڈ ربوہ
03007705077-0476213589

طب یونانی کا مایہ ناز ادارہ
خورشید قائم شدہ 1958ء
گولڈن جوبلی سال
قند شفاء
نزلہ زکام اور کھانسی کیلئے جوشاندہ کا انسٹنٹ پوڈر
خورشید یونانی دواخانہ
رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
فون: 047-6211538

خبریں

ملکی اخبارات میں سے

مشرف سے آرمی چیف کی اہم ملاقات

چیف آف آرمی سٹاف جنرل اشفاق پرویز کیانی نے راولپنڈی صدارتی کیمپ میں صدر پرویز مشرف سے طویل ملاقات کی ایوان صدر کے ذرائع کے مطابق آرمی چیف نے صدر کو دہشت گردی کے خلاف جنگ کے حوالے سے فوجی آپریشن کی تفصیلات سے آگاہ کیا۔ ملاقات میں قبائلی علاقوں میں حالیہ خودکش دھماکوں کے محرکات کا بھی جائزہ لیا گیا۔ معتبر ذرائع نے بتایا ہے کہ اس ملاقات میں صدر اور چیف آف آرمی سٹاف نے انتخابات کے بعد ملک کی صورتحال پر بھی تبادلہ خیال کیا ہے۔ نئی حکومت کی تشکیل اور انتقال اقتدار کے روڈ میپ پر بھی تفصیلی بات چیت ہوئی ہے۔ سیاسی صورتحال کے حوالے سے گفتگو کرتے ہوئے صدر پرویز مشرف نے کہا کہ وہ ملک میں سیاسی استحکام دیکھنا چاہتے ہیں۔ صدر کا کہنا تھا کہ ہم نے مل کر حکومت کو آگے لے جانا ہے، مجھے عوامی مینڈیٹ حاصل کر کے آنے والی سیاسی جماعتوں پر مشتمل حکومت سے مل کر کام کر کے خوشی ہوگی۔ میں ملک کو سیاسی انتشار سے بچانا چاہتا ہوں۔ میری خواہش ہے کہ پاکستان اقتصادی طور پر بھرپور ترقی کرے۔

جسٹس افتخار کے اہل خانہ کی نظربندی ختم

معزول چیف جسٹس آف پاکستان افتخار محمد چوہدری کے اہل خانہ کی نظر بندی کو ختم کرتے ہوئے آزادانہ نقل وحرکت کی اجازت دے دی گئی ہے تاہم معزول چیف جسٹس ججز کالونی میں بدستور نظر بند رہیں گے۔ نظر بندی کے دوران معزول چیف جسٹس کے اہل خانہ کو گھر سے باہر نکلنے کی اجازت نہیں تھی جبکہ معزول چیف جسٹس کو گھر کے لان تک جانے کی بھی اجازت نہ تھی۔ معزول چیف جسٹس کے خاندانی ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ وزارت داخلہ کے اہم افسر نے معزول چیف جسٹس سے ججز کالونی میں ملاقات کی اور ان کے اہل خانہ کی نظربندی ختم کرنے سے متعلق ان کو آگاہ کیا۔

قائم علی شاہ وزیر اعلیٰ سندھ اور نثار کھوڑو سپیکر ہونگے

پیپلز پارٹی نے سید قائم علی شاہ کو وزیر اعلیٰ سندھ، پیر سید مظہر الحق کو پارلیمانی لیڈر جبکہ نثار احمد کھوڑو کو سپیکر سندھ اسمبلی نامزد کر دیا ہے۔ یہ فیصلہ پارلیمانی پارٹی سندھ کے اجلاس میں کیا گیا جو بلاول ہاؤس میں منعقد ہوا۔ آصف زرداری نے پریس کانفرنس کے دوران بتایا کہ ابھی بہت سے فیصلے کرنا باقی ہیں ان فیصلوں کا انتظار ہے۔ تمام دوستوں کو ساتھ لے کر چلیں گے۔ ہم میڈیا سے توقع رکھتے ہیں کہ وہ ہم پر مثبت تنقید کر کے رہنمائی کرے گا ہم لوگوں کے ممنون ہیں کہ کچھ طاقتوں کی خواہش کے برعکس سندھ اور ملک کے دیگر لوگوں نے ہمارا ساتھ دیا۔ یہ قوتیں چاہتی ہیں کہ ہم حکومت نہ بنا سکیں۔ عوام نے ہمیشہ پیپلز پارٹی کا ساتھ دیا ہے۔ آنے والی نسلوں کی ذمہ داری اپنے کندھوں پر لیتے ہیں کسی کو ملک کو نقصان نہیں پہنچانے دیں گے۔

بھارتی قیدی کشمیر سنگھ کی 35 سال بعد کوٹ لکھپت جیل سے رہائی

کوٹ لکھپت جیل لاہور میں 35 سال سے قید بھارتی رہائشی کشمیر سنگھ کو رہا کر دیا گیا ہے۔ ان کی رہائی صدر مشرف کے خصوصی احکامات کے تحت عمل میں لائی گئی ہے جبکہ نگران وفاقی وزیر انصار برنی نے بھی کوششیں کی ہیں۔ کشمیر سنگھ رہائی پر بہت خوش دکھائی دے رہا تھا۔ خوشی سے اس کی آنکھوں سے آنسو رواں تھے۔ کشمیر سنگھ کو 26 سال کی عمر میں راولپنڈی سے جاسوسی کے الزام میں گرفتار کیا گیا تھا۔

گھی کی قیمتوں میں اضافے کا نیا ریکارڈ فی کلو 6 روپے تک مہنگا

گھی کی قیمتوں میں اضافہ کا ایک نیا ریکارڈ قائم ہوا ہے۔ اس کی قیمت میں چھ روپے فی کلو سے زائد کا اضافہ ہوا ہے۔ تھوک مارکیٹ میں 16 کلو کے کنستر کی زیادہ سے زیادہ قیمت 2050 روپے سے بڑھ کر 2150 روپے اور کم از کم قیمت 1950 روپے سے بڑھ کر 2050 روپے تک پہنچ گئی ہے۔ مینوفیکچررز نے بتایا ہے کہ خوردنی تیل کی انٹرنیشنل مارکیٹ میں قیمت ریکارڈ 1525 ڈالر تک پہنچ گئی ہے۔ فی تولہ سونا کی قیمت 22600 سے بڑھ کر 23050 روپے تک پہنچ گئی ہے جبکہ کھلے دودھ کی قیمتوں میں بھی گوالوں نے اضافہ شروع کر دیا ہے۔

درخواست دعا

❀ مکرم پروفیسر برہان احمد ناصر صاحب دارالرحمت وسطی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میرے والد محترم پروفیسر ڈاکٹر سید سلطان محمود شاہد صاحب دارالرحمت وسطی ربوہ بوجہ انفیکشن شدید علیل ہیں اور فضل عمر ہسپتال ربوہ کے I.C.U میں داخل ہیں۔ حالت تشویشناک ہے احباب جماعت سے دردِ دل سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل وکرم سے معجزانہ رنگ میں شفائے کاملہ وعاجلہ عطا کرے۔ (آمین)

❀ مکرم پروفیسر شیخ عبدالماجد صاحب سیکرٹری تعلیم القرآن حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور شدید بیمار ہیں۔ چل پھر نہیں سکتے۔ احباب جماعت سے شفائے کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

❀ مکرم رانا مبارک احمد صاحب صدر حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور تحریر کرتے ہیں۔

ان کے ہم زلف مکرم مرزا منیر اللہ بیگ صاحب اپنے مکان کی چھت پر سے گر گئے ہیں گردن و دیگر جسم کے حصوں پر شدید چوٹیں آئی ہیں احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

❀ مکرم ڈاکٹر اشفاق احمد صاحب نائب زعیم اعلیٰ مجلس انصار اللہ بیت الاحد سبزہ زار لاہور بیمار ہیں اور ان کی اہلیہ محترمہ شاہدہ صاحبہ بھی طویل عرصہ سے بیمار چلی آرہی ہیں۔ دونوں کیلئے کاملہ وعاجلہ شفاء کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 5۔ مارچ

طلوع فجر	5:08
طلوع آفتاب	6:29
زوال آفتاب	12:20
غروب آفتاب	6:11

اکسیر پائیوریا
مسوڑھوں سے خون اور پیپ کا آنا۔ دانتوں کا ہلنا
دانتوں کی میل ٹھنڈے یا گرم پانی کا لگنا۔
منہ سے بدبو آنا کیلئے بہت مفید ہے۔
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434

"لاعلاج" مریضوں کا علاج ہومیوپیتھی (جدید ہومیوپیتھی) سیکھئے
شارٹ کورسز: داخلہ جاری
ہومیو ڈاکٹر پروفیسر سجاد 31/55 علوم شرقی نور۔ ربوہ
047-6212694/0334-6372030

SUZUKI
MINI MOTORS
Authorised Dealer:
PAK SUZUKI MOTOR CO.LTD
54-Industrial Areal, Gulberg III, Lahore
TeL:5873197-5873384-5712119 Fax:5713689

قائم شدہ 1952
خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ
خالص سونے کے اعلیٰ زیورات کا مرکز
شریف جیولرز ربوہ
ریلوے روڈ 6214750 6214760
اقصیٰ روڈ 6212515 6215455
پروپرائٹر: میاں حنیف احمد کامران
Mobile:0300-7703500

چلتے پھرتے بروکروں سے سیمپل اور ریٹ لیں۔
وہی ورائٹی ہم سے 50 پیسے یا 1 روپیہ کم ریٹ میں لیں
گنیا (معیاری پیمائش) کی گارنٹی کے ساتھ
ہماری خواہش ہے کہ آپ کی لاعلمی کی وجہ سے
کوئی ناجائز فائدہ نہ اٹھا سکے۔
اظہر ماربل فیکٹری
15/5 باب الابواب درہ سٹاپ ربوہ
فون فیکٹری: 6215713 گھر: 6215219
پروپرائٹر: رانا محمود احمد موبائل: 0332-7063013

بلوچ پراپرٹی سنٹر اینڈ موٹر پوائنٹ
ہر قسم کی جائیداد نیز گاڑیوں کی خرید وفروخت کا با اعتماد ادارہ
17 بلال مارکیٹ نز د ریلوے پھاٹک ربوہ
فون آفس 047-6213439 موبائل 0300-7710709
پروپرائٹر: آصف بلوچ 0345-6311000
Email:asifbaloch453@hotmail.com

Pizza Heim پیزا ہائم
Pizzas Burgers Sandwich Steaks Soups
Dine Inn, Takeaway, Home Delivery
Just Call Us: 042-5161511, 5218484
For Complaints & Business Inquires: 0300-8465215

ہر لحاظ سے قابل اعتماد مختلف رنگوں میں دستیاب
سونی سائیکل اور دیگر سپیئر پارٹس مارکیٹ سے دستیاب ہیں
پیارے بچوں کے لئے خوبصورت تحفہ
5 سال کی گارنٹی
پاکستانی مصنوعات خریدیے
پاکستانی بنئے
بین الاقوامی معیار کے ساتھ
تیار کردہ: سونی سائیکل انڈسٹریز، لاہور فون: 7142610 7142613 7142623 فیکس: 7142093
Mob:0300-9478889

MB/FD-10/FR